مکمل کورس

برائے

اے۔ون امیدواران

Khyber Pakhtunkhwa Police

Library of Peshawar

قیمت -/200 روپے

مرتب

ڈی ایس پی طیب جان

صفحہ نمبر	Index	نمبر شمار
	پولیس عملی کاروائی	1
14 to 02	DFC کے فرائض 14 بیٹ کنسٹیبل کے فرائض 21 مدمحرر کے فرائض نگرانی بدمعاشان عدالت میں شہادت دینے کا طریقہ 8 آتشزدگی کے موقع پر کنسٹیبل کے فرائض 6 پارسل لے جانے کا طریقہ 5	
	پولیس رولز 1934	2
40 to 15	باب5فقرہ 10 باب6فقرہ 10 باب8فقرہ 6,5 باب12فقرہ 41,39 باب14فقرہ 10,6,4 باب18فقرہ 38,30,8,6,5 باب22فقرہ 9,5,4,3 باب23فقرہ 7,6 باب25فقرہ 21 باب26فقرہ 18الف,28	
55 to 41	**ضابطہ فوجداری** 1898	3
	منتخب دفعات:۔ 550,523,166,165,103,102,88,68,55,54,46,4	
	لوکل اینڈ سپیشل لاء	4
	منتخب دفعات:۔	
74 to 57	پولیس آرڈر 2002ء 18,10,7,4,3,2	
	اسلحہ آرڈیننس 1965ء 16,14,13	
	امتناع منشیات 1979 11,8,4,3	
83 to 75	**تعزیرات پاکستان** 1860	5
	منتخب دفعات:۔ 186,182,171,170,160,159,146,141,21	

Library of Peshawar

پولیس عملی کاروائی

سلیبس

1- DFC کے فرائض
2- بیٹ کنسٹیبل کے فرائض
3- مدمحرر کے فرائض
4- نگرانی بدمعاشان
5- عدالت میں شہادت دینے کا طریقہ
6- آتشزدگی کے موقع پر کنسٹیبل کے فرائض
7- پارسل لے جانے کا طریقہ

۱۰- آگ کی اقسام - 5

Library of Peshawar

(نکات 141) - (مضمون)

DFC کے فرائض:

DFC کا مطلب ہے (Detective Foot Constable)

Detective کے معنی سراغ جبکہ (Foot Constable) سے مراد پیدل چلنے والا کانسٹیبل ہے۔ عموماً خواندہ کانسٹیبلان کو بطور سراغ رساں کانسٹیبلان تھانہ جات اور چوکیات میں تعینات کئے جاتے ہیں تھانہ کی حدود کو مختلف بیٹوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر بیٹ کے لئے ایک DFC مقرر کیا جاتا ہے۔ DFC کی تعیناتی DPO صاحب یا SHO صاحب کی ہدایت سے عمل میں لائی جاتی ہے۔

DFC افسران بالا یا بیٹ افسر کی ہدایات کی روشنی میں ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔ جس میں چیدہ چیدہ نکات درجہ ذیل ہے۔

(1) DFC کو اپنے بیٹ سے پوری طرح واقف ہونا چاہیے۔

(2) DFC کو اپنی بیٹ میں معززین دیہہ۔ نمبرداران۔ چوکیداران اور ممبران سے مکمل واقفیت ہونی چاہیے۔

(3) DFC کو اپنی بیٹ کے بدمعاشان کی جائیداد منقولہ، وغیر منقولہ کے متعلق علم ہونا چاہیے۔

(4) بدمعاشان کے گھروں کا نقشہ اور محل وقوع سے واقف ہونا چاہیے اور ان کی جائیداد میں اگر کوئی تبدیلی ہوئی ہو تو ہفتہ وار ڈائری میں تحریر کر کے SHO کے نوٹس میں لانی چاہیے۔

(5) DFC کو مال مویشیوں کو چوری کرنے والوں کی وارداتوں اور سرگرمیوں کے متعلق خفیہ پڑتال کرنی چاہیے۔ اور نئے مویشیوں کے متعلق خفیہ پتہ براری کرنی چاہیے۔ کہ یہ کہاں سے آئے اور کیسے آئے چوری وغیرہ تو نہیں کئے گئے۔

(6) مجرمان اشتہاری عدم پتہ بدمعاشان کی پتہ براری کرنی چاہیے مجرمان اشتہاری اور فوجی بھگوڑاگان کی مکمل فہرست اس کے پاس ہونی چاہیے اور ان کی تصاویر بھی اس کے پاس ہونی چاہیے۔

(7) قابل دست اندازی واقعات کے بارے میں اطلاعات حاصل کرنی چاہیے۔

(8) ناجائز اسلحہ، شراب کشید، منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے متعلق اطلاعات حاصل کر کے

Library of Peshawar

SHO کے نوٹس میں لانی چاہیے۔

(9) اپنی بیٹ میں معلوم کرنا کہ کوئی اندیشہ نقص امان تو نہیں یا حکومت کے خلاف کوئی تحریک تو نہیں چل رہی ہے۔

(10) سمن اور وارنٹ پر حسب ضابطہ تعمیل کر کے مقررہ تاریخ سے پہلے عدالت کو پہنچانا DFC کے فرائض میں شامل ہے۔

(11) DFC کو اپنی بیٹ میں تمام سرکاری عمارتوں یعنی سکولز، کالجز، ہسپتالز اور سرکاری دفاتر کا بخوبی علم ہونا چاہیے۔

(12) DFC کو اپنی بیٹ کے اند اخباری دفاتر، پریس رپورٹنگ اور پریس رپورٹرز سے بخوبی واقف ہونا چاہیے۔

(13) DFC کو اہم شخصیات اور امدادیان پولیس کے بارے میں علم ہونا چاہیے۔

(14) DFC کو اپنی بیٹ کے جیب کُتروں، کارلفٹروں، کار سینچروں کے اڈوں اور ان کی کمین گاہوں کے بارے میں بخوبی علم ہونا چاہیے۔

بیٹ: گشت میں سہولت کے لیے بڑے بڑے شہروں اور قصبوں کے تھانہ جات کے علاقوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایسے ہر ایک حصوں کو 'بیٹ'، (حلقہ پہرا داری) کہتے ہیں۔ ہر ایک بیٹ میں ایک یا زیادہ کنسٹیبلان گشت کرتے ہیں۔

بیٹ ڈیوٹی: مندرجہ بالا حصوں میں گشت لگانے کو 'بیٹ ڈیوٹی' کہتے ہیں۔

ہر ایک بیٹ کے لیے ایک نوٹ بک رکھی جاتی ہے جو بیٹ کنسٹیبل کو دی جاتی ہے۔ اس نوٹ بک میں بیٹ کا حدود اربع، مشہور مقامات، سرکاری عمارات، سڑکیں، گلیاں، ہوٹل، سرائیں، شراب خانے اور قمار خانے درج ہوتے ہیں۔ نیز اس میں بدمعاشان اور مال مسروقہ کا لین دین کرنے والے کباڑیوں اور سناروں اور فوجی مفرران اور مجرمان اشتہاری اور سزا یافتہ گان وغیرہ کے نام و کوائف اور امدادی پولیس معتبرین کے نام درج ہوتے ہیں۔

Library of Peshawar

بیٹ کنسٹیبل کے فرائض:

بیٹ کنسٹیبل کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) ناجائز اسلحہ بنانے والے/والوں کے متعلق اطلاع فراہم کرنا۔

(2) مجرم اشتہاری، فوجی مفروران اور دیگر مطلوبہ اشخاص کی تلاش کرنا۔

(3) مکانات یا دوکانات، جو کچھ عرصہ سے خالی پڑی ہوئی ہوں، کی نگہداشت کرنا۔

(4) گشت کے دوران ایسی سیڑھیوں کی پڑتال کرنا جن سے کسی مکان میں داخلہ ہوسکتا ہو۔ دروازو کھڑکیوں اور دیگر جگہوں کو چیک کرنا۔ مکانات اور دوکانات کے تالے چیک کرنا۔

(5) ایسی اشیا جو باہر پڑی ہوئی پائی جائے اور جن کی چوری ہوجانے کا خطرہ ہوانکے مالکان کو حبر دار کرنا

(6) رات کو مشکوک اشخاص کی مسجدوں میں پڑتال کرنا۔

(7) مال مسروقہ لینے والوں مثلاً صراف، کباڑی وغیرہ کا سراغ لگانا۔

(8) سینما کے ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹ کی پڑتال کرنا اور افسر انچارج کو اطلاع دینا۔

(9) جرائم آبکاری کے مجرموں کی حرکات وسکنات کی نگرانی کرنا

(10) ہوٹلوں، سراؤں اور چکلوں کی پڑتال کرنا اور افسر انچارج کو پرچہ جات اجنبی جاری کرنے کے لئے مصالحہ فراہم کرنا۔

(11) جیب تراش اور دھوکہ بازوں کی پڑتال کرنا۔

(12) ہندوستانی، افغانی، بنگلہ دیشی اور دیگر اشخاص کی آمد ورفت کی پڑتال کرنا۔

(13) اپنی بیٹ میں بدمعاشان کی نگرانی کرنا۔

Library of Peshawar

(18) سڑکوں کو گداگر، خوانچہ فروشوں، ریڑھی والوں اور ناجائز تجاوزات کرنے والوں سے صاف رکھنا۔

(19) ایام جنگ میں بطور وارڈن کام کرنا اور لوگوں کے حوصلے بلند رکھنا۔

(20) مخبروں کی حفاظت کرنا۔

(21) آتشزدگی کی صورت میں آگ بجھانے میں مدد کرنا اور آتش زدگان کو لوٹ مار سے محفوظ رکھنا اور نزدیک ترین تھانہ میں اطلاع بجھوانا۔

حادثہ کے صورت میں بیٹ کنسٹیبل کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) سب سے پہلے جائے حادثہ پر پہنچ کر ٹریفک کے لئے متبادل راستے کا بندوبست کرے گا۔

(2) اگر تھانہ کو اطلاع نہ دی گئی ہو تو فوری طور پر قریبی پولیس سٹیشن کو اطلاع دے گا۔

(3) زخمیوں کو طبی امداد کے لئے ہسپتال بھجوانے کا بندوبست کرے گا۔

(4) جائے حادثہ پر کسی قسم کی بیڑ باڑ نہیں ہونے دے گا۔ اور متاثرہ اشخاص کی مال کی حفاظت کرے گا۔

(5) ملزمان کی گرفتاری کی کوشیش کرے گا۔

(6) حادثہ میں متاثرہ گاڑیوں کی نمبرات نوٹ کرے گا۔

(7) ڈرائیوروں کے لائسنس قبضہ میں کرے گا اور گاڑیوں کے کاغذات قبضے میں کرے گا۔

(8) سکڈ مارکس کی حفاظت کرے گا۔

(9) اگر حادثہ میں کوئی موت واقع ہوئی ہو تو نعش کو موسم کے لحاظ ڈھانپے گا۔

(10) گاڑیوں کے سمت معلوم کرے گا۔

(11) حادثے کے شکار افراد کے پتے نوٹ کرے گا۔

نوٹ: تفتیشی افسر کی آمد تک جملہ کاروائی مکمل کر کے اسے پیش کرے گا تا کہ تفتیش میں اسے کوئی رکاوٹ یا مشکل نہ ہو۔

فرائض مدد محرر تھانہ

نوٹ: چونکہ مدد محرر 3-22 کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔ بدیں وجہ محرر کے بعض فرائض میں سے مدد محرر / محرران کے بھی بنتے ہیں جو کہ ذیل قاعدے میں مذکور ہیں:۔

اگر محرر تھانہ موجود نہ ہوتو مدد محرر تھانہ بطور تھانہ کے مدد محرر کے مندرجہ ذیل فرائض کی انجام دہی کرتا ہے۔

(الف) وہ تمام خط و کتاب کھولتا ہے۔ درج رجسٹر کرتا ہے اور افسر انچارج تھانہ یا بالاتر حکام موجود المقام کے حوالے کرتا ہے اور کاغذات کے متعلق کاروائی کیلئے احکام حاصل کرتا ہے۔ جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلا تاخیر تصفیہ کیا جائے۔

(ب) ہر صبح وہ افسر انچارج تھانہ (یعنی بالاترین افسر موجود المقام) کو تمام ملتوی کردہ احکام اور زیر تکمیل کاغذات کی تعمیل اور جوابات کے متعلق یاددہانی کرائے گا۔ صبح کی گنتی پر افسر مذکور کے دن بھر کی ڈیوٹیوں کی تقسیم کے بارے میں احکام تحریر کرنا اس کا کام ہے۔

(ج) وہ روزنامچہ تحریر کرتا ہے اور تھانہ کے دیگر رجسٹروں میں اندراجات کرتا ہے۔ یہ دیکھنا اس کا کام ہے کہ پولیس گزٹ کی مسل تا روز رواں مکمل ہو اور جو ایسے احکام اور اشتہارات اس میں درج ہوں جن کا تعلق عملہ یا عملہ کے کام سے ہو ان کے احتیاط سے یادداشت رکھ لی جائے اور انہیں تمام متعلقین کو سمجھا دیا جائے۔

نگرانی بدمعاشان

پولیس کی اصطلاح میں لفظ "Surveillance" سے بدکردار اشخاص کی کڑی خفیہ نگرانی منجانب پولیس مراد ہے۔ بدمعاشان اور بدکردار اشخاص کی حرکات وسکنات پر ملازمین پولیس نمبرداران و چوکیداران دیہہ کے ذریعہ کسی خلاف قانون مداخلت کے بغیر کڑی نگاہ رکھنے کو "نگرانی بدمعاشان،، کہتے ہیں۔ عام طور پر جب کسی شخص کا چال چلن اس کی بری شہرت یا بدکرداری کے باعث پولیس کے نوٹس کے قابل ہو جائے تو پولیس ویسے شخص کی خفیہ نگرانی کرتی ہے اور اس کا ہسٹری شیٹ کھولتی

ہے جس میں اس کے حالات درج ہوتے ہیں۔ جونہی کسی شخص کے خلاف دو تحریری شکایت موصول ہوں افسر انچارج تھانہ اس کے خلاف رپورٹ مرتب کر کے اپنے افسران بالا کے پاس بھیج دیتا ہے جس پر انسپکٹر پولیس یا اس سے بالاتر درجے کا پولیس افسر فارم 9-23 قواعد پولیس میں اس کا ہسٹری شیٹ کھولنے کا حکم دیتا ہے تاکہ شخص مزکور کی حرکات و سکنات کو زیر نظر رکھا جا سکے اور اس کی خفیہ نگرانی کی جا سکے۔ ہر اس شخص کا ہسٹری شیٹ لازماً کھولا جاتا ہے جس کا نام رجسٹر نگرانی میں درج ہو۔ لیکن انسپکٹر پولیس کے حکم کے تحفت ایسے شخص کا ہسٹری شیٹ بھی کھولا جا سکتا ہے جس کا نام رجسٹر نمبر 10 میں تو درج نہ ہو البتہ جس کے بارے میں یہ یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ وہ عادی مجرم ہے یا عادی مجرمان کی اعانت کرنے والا ہے۔ جو شخص ایک سے زیادہ مرتبہ مجرم ثابت قرار ہو چکا ہو اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ عادی مجرم ہے۔ ہسٹری شیٹ افسر انچارج تھانہ اس کا کوئی تجربہ کار اے ایس آئی تیار کرتا ہے۔

پرسنل فائل: فقرہ 13-23 قواعد پولیس کے مطابق کسی مشتبہ کا ریکارڈ مرتب کرنے کے لئے سب سے پہلے اس کی پرسنل فائل کھولی جائے گی۔ جونہی کسی شخص کے معولق شبہات کا اس قدر ریکارڈ جمع ہو جائے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ عادی مجرم ہے یا مجرمان کا شریک کار ہے تو اس ریکارڈ کا ایک نقشہ تیار کیا جائے گا تاکہ اس کی پرسنل فائل تیا کی جائے۔ تمام اطلاعات جو اس کے حق میں ہوں یا اس کے خلاف اس پرسنل فائل میں شامل کی جائیں گی۔ یہ پرسنل فائل وہ مواد فراہم کریگی جس پر افسران بالا ہسٹری شیٹ کھولنے یا نہ کھولنے کا فیصلہ کریں گے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ جس شخص کا ہسٹری شیٹ موجود ہو اس کا پرسنل فائل بھی ہو۔ اس فائل میں پرچہ جات بدمعاشی اور کاغذات متعلقہ پرچہ جات اطلاع وغیرہ شامل کئے جاتے ہیں۔ جن اشخاص کے ہسٹری شیٹ کھلے ہوں ان کی پرسنل فائل کا وہی نمبر ہوگا جو ان کا چال چلن متواتر سات سال سے اچھا چلا آرہا ہو ان کی پرسنل فائلوں کی تلفی کا حکم دے۔

ہسٹری شیٹ کے فوائد: (1) تھانہ میں بدمعاشوں کے پرسنل فائل اور ہسٹری شیٹ کھولنے سے پولیس افسر کو طریقہ واردات جرم معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

(2) ہسٹری شیٹ اور پرسنل فائل سے جرائم کا سراغ لگانے اور قابل نگرانی اشخاص کی نگرانی کرنے میں

Library of Peshawar

مدد ملتی ہے۔

(3) ہسٹری شیٹ سے مجرم اشتہاری کے مکمل حلیہ اور پتہ اور جائیداد وغیرہ کا پتہ چل سکتا ہے اور یوں اس کی گرفتاری میں مدد ملتی ہے۔

(4) بدمعاشان سکونتی خود کی جن کے ہسٹری شیٹ بستہ الف میں ہوتے ہیں اور ان کے نام رجسٹر نگرانی نمبر 10 میں درج ہوتے ہیں مکمل نگرانی کی جاتی ہے اور اگر وہ دوسرے تھانہ کے علاقے میں چلے جائیں تو پرچہ نگرانی اس تھانہ میں بھیج دیا جاتا ہے۔

(5) ہسٹری شیٹ اور پرسنل فائل میں بدمعاش کی حرکات وسکنات کا مکمل ریکارڈ ہوتا ہے جو اس کی مجرمانہ سرگرمیوں پر کنٹرول کرنے میں پولیس کو مدد دیتا ہے۔

اگر کسی بدمعاش کے متعلق یہ اطلاع ملے کہ وہ برے افعال کرنے کا عادی ہو چکا ہے تو اس کا نام بحکم SP رجسٹر نگرانی (رجسٹر نمبر 10) میں درج کیا جاتا ہے اور اس کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ ایسے بدمعاش کو بدمعاش بستہ الف، کہتے ہیں۔ جب کسی بدمعاش کا نام رجسٹر نمبر 10 میں درج کیا جاتا ہے تو اس کا اطلاع خفیہ طور پر فارم 23-6(1) میں نمبرداران وچوکیداران دیہہ کو دی جاتی ہے جب کوئی بدمعاش بُرے افعال سے باز آجائے اور اس کی کڑی نگرانی نہ کی جاتی ہو تو اس کا نام رجسٹر نمبر 10 سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ عرصہ آزمائشی میں رہتا ہے۔ جو بدمعاش بُرے افعال سے باز آجائے اس کی ہسٹری شیٹ پرسنل فائل میں منتقل کرایا جاتا ہے اور جب تک وہ مر نہ جائے پرسنل فائل کے کاغذات تلف نہیں کیے جاتے۔ اگر بدمعاش رجسٹر نمبر 10 بُرے افعال سے باز نہ آئے تو زیر دفعہ 110 ضابطہ فوجداری اس کا چالان کر کے اسے پابند ضمانت کرالیا جاتا ہے اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئے اور دوسرے علاقہ میں جا کر وارداتیں کرے تو اسے زیر ایکٹ نظر بندی عادی مجرمان پابندی مسکن کرالیا جاتا ہے۔

(رجسٹر نگرانی نمبر ۱۰):۔

(۱) ریلوے پولیس کے تھانہ جات کے سوا باقی تمام تھانہ جات میں فارم ۲۳۔۴(۱) پر رجسٹر نگرانی (surveillance register) مرتب رکھا جائیگا۔

(۲) اس رجسٹر کے حصہ اول میں ان اشخاص کے نام درج کئے جائیں گے جو تھانہ متعلقہ کی مقامی حدود کے اندر بالعموم سکونت یا آمد و رفت رکھتے ہوں اور مندرجہ ذیل اقسام اشخاص میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ اقسام کے تحت آتے ہوں:۔

(الف) تمام اشخاص جو زیر دفعہ ۸۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری اشتہاری مجرم قرار دیئے گئے ہوں۔

(ب) تمام رہا شدہ قیدیان جن کے متعلق زیر دفعہ ۵۶۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری حکم جاری کیا گیا ہو۔

(ج) تمام مجرمان جن کی سزا کی تعمیل زیر دفعہ ۴۰۱ ضابطہ فوجداری کلاً معطل کی گئی ہو یا جزواً مشروط طور پر معاف کی گئی ہو۔

(د) تمام اشخاص جن کی سکونت و نقل و حرکت زیر دفعہ ۱۶ ایکٹ نظر بندی عادی مجرمان پنجاب ۱۹۱۸ء محدود کی گئی ہو۔

(۳) رجسٹر مذکور کے حصہ دوم میں حسب اقتضائے رائے سپرنٹنڈنٹ مندرجہ ذیل اقسام کے اشخاص کے نام درج کیے جاسکتے ہیں۔

(الف) اشخاص جو جرائم مندرجہ قاعدہ ۲۷۔۲۹ میں دو یا دو سے زیادہ دفعہ سزایاب ہوئے ہوں۔

(ب) اشخاص جن کے متعلق معقول طور پر یقین ہو کہ وہ عادی مجرم ہیں یا مال مسروقہ لینے والے ہیں اور ایک سے زیادہ مرتبہ سزایاب ہوئے ہیں۔

(ج) اشخاص جو زیر دفعات ۱۰۹ یا ۱۱۰ مجموعہ ضابطہ فوجداری ضمانت پر ہوں۔

(د) قیدیان جو غیر مشروط طور پر زیر ایکٹ جیل خانہ جات معافی سزا اختتام سزا سے پیشتر رہا کیے گئے ہوں۔

نوٹ۔ قاعدہ ہذا کا مفہوم عین اس کی عبارت کے مطابق لیا جائیگا اور صرف ایسے اشخاص کے نام

Library of Peshawar

درج کیے جائیں گے جو مندرجہ بالا چار زمروں میں آتے ہوں۔

ہدایات:۔ (1) جب کسی بدمعاش کا ہسٹری شیٹ کھولا جائے تو اسے مستقل نمبر دے کر جنرل انڈکس رجسٹر نمبر 11 میں درج کیا جائے گا۔ یہ رجسٹر فقرہ 14-23 قواعد پولیس کے مطابق دو حصوں میں کھولا جاتا ہے اور اس میں ہسٹری شیٹوں اور پرسنل فائلوں کا عام انڈکس مرتب کیا جاتا ہے۔ حصہ اول فارم 14-23(1) الف میں اس سلسلہ وار ترکیب میں ہسٹری شیٹوں اور پرسنل فائلوں پر مشتمل جس ترتیب سے وہ کھلے جائے اور حصہ دوئم فارم 14-23(1) ب بترتیب حرف تہجی انڈکس کی شکل میں ہوگا۔

(2) ہسٹری شیٹ SHO خود تیار کرے گا یا کسی تجربہ کار ASI سے اپنی نگرانی میں تیار کرائے گا۔

(3) ہسٹری شیٹ میں بدمعاش کا حلیہ اس طرح لکھا جائے گا کہ پڑھنے والا اپنے ذہن میں فوراً اس شخص کی تصویر قائم کر سکے۔

(4) جرائم کے خانہ میں تفتیش کے ساتھ اس جرم کا جس کا وہ عادی ہو اور طریقہ واردات کا ذکر کرنا چاہیے۔

(5) تمام بدمعاشان کے جن کے نام رجسٹر نگرانی نمبر 10 میں درج ہو ہسٹری شیٹ کھولے جائے گے ماسوائے شرطیہ رہائی یافتہ قیدیوں کے۔

(6) ہسٹری شیٹ الف۔ ب اور ج تین بنڈلوں میں رکھے جائے گے۔ بنڈل الف میں ان بدمعاشوں کے ہسٹری شیٹ رکھے جائے گے جن کے نام رجسٹر نگرانی نمبر 10 میں درج ہو۔ بنڈل ب میں ان اشخاص کے ہسٹری شیٹ ہونگے جو نگرانی سے مشروط طور پر حارج کیئے گئے ہوں اور بنڈل ج میں ان اشخاص کے ہسٹری شیٹ ہونگے جو لمبی سزا بھگت رہے ہو۔

(7) اگر کوئی بدمعاش کسی دوسرے تھانہ کے حدود کے اندر رہائش اختیار کرے تو اسکی ہسٹری شیٹ اور پرسنل فائل اس تھانہ میں منتقل کرایا جائے گا۔

(8) جو بدمعاش مر جائے اس کی ہسٹری شیٹ اور پرسنل فائل تلف کر دیئے جائے گے۔

(9) جب بدمعاش زیر نگرانی رکھا جائے تو اس کا نام رجسٹر نگرانی میں درج کیا جائے گا۔ بعد از اخفیہ فارم PR-23-6(1) پر اس دیہہ کے نمبردار کے نام جاری کیا جائے گا جس دیہہ کا وہ رہنے والا ہو اور اصل

Library of Peshawar

پرت پر اس کے دستخط کرائے جائے گے۔

(10) اگر کوئی بدمعاش دیہہ سے غیر حاضر ہو جائے تو پرچہ غیر حاضری فارم 23-6 (2) جاری کیا جائے گا۔

ریکارڈ کی خفیہ نوعیت: نگرانی پولیس سے متعلق تمام ریکارڈ فقرہ 23-31 قواعد پولیس کے مطابق خفیہ نوعیت کا ہوتا ہے اور کسی شخص پر اس کا انکشاف نہیں کیا جا سکتا اور ماسوائے جیسا کہ قواعد پولیس میں حکم وضع کیا گیا ہے کوئی شخص اس کا معائنہ کرنے یا اس کی نقول حاصل کرنے کا مجاز نہیں۔

فراہمی طلب خبریں: کنسٹیبل کو چاہیے کہ وہ اپنے افسران بالا کو بدمعاش کے متعلق حسب ذیل خبریں مہیا کرے یعنی (1) یا بدمعاش جائز وسائل سے گزر اوقات کر رہا ہے۔ اگر نہیں تو اس کا زریعہ معاش کیا ہے۔

(2) بدمعاش کے ساتھ کون کون لوگ میل ملاقات رکھتے ہیں۔ ان کا بدمعاش کے ساتھ کیا تعلق ہے اور چال چلن کیسا ہے۔

(3) کیا بدمعاش کی کسی شخص کے ساتھ دشمنی ہے؟ اگر ہے تو کس سے اور دشمنی کی کیا وجہ ہے۔

(4) کیا بدمعاش نے کسی مقدمہ میں شہادت دی ہے یا وہ کسی زیر تفتیش یا زیر تجویز مقدمے میں مفاد رکھتا ہے؟

(5) کیا بدمعاش کا کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلق ہے۔ اگر ہے تو کیا وہ عورت شادی شدہ ہے یا پیشہ ور۔

(6) اگر بدمعاش نے اپنا یا کسی رشتہ دار کا شادی بیاہ شروع کر رکھا ہے تو کن زرائع سے۔

(7) اگر بدمعاش نے کو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ حاصل کی ہو تو کہاں سے اور حاصل کردہ جائیداد کی تفصیل۔

عدالت میں شہادت دینے کا طریقہ:

(1) عہدیدار پولیس کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ صاف ستھری وردی پہن کر عدالت میں جائے۔

(2) جس مقدمہ میں اس کی شہادت گواہی ہو اس سے متعلقہ PP کے دفتر سے مثل مقدمہ لے کر یاداشت تازہ کرے۔

(3) کمرہ عدالت میں داخل ہو کر افسر اجلاس کنندہ صاحب/عدالت کو سلوٹ کرے۔

(4) کٹہرہ گواہان میں آرام دہ پوزیشن میں کھڑا ہو کر مخالف وکیل کے سوالات کے جوابات سوچ سمجھ کر

Library of Peshawar

دے اور کوئی خلاف ڈسپلن فعل نہیں کرنا چاہیے۔

(5) بار بار گواہان کی طرف دیکھنا یا زیادہ دیر خاموش رہ کر جواب دینا ایسا طرزِ عمل ہے جس سے عدالت یہ اندازہ لگانے میں حق بجانب ہوگی کہ عہدیدار پولیس یا تو سچ نہیں بول رہا یا سوالات کو ٹالنا چاہتا ہے۔

(6) پولیس افسر کو مقدمے کے صحیح حالات عدالت کو بتانا چاہیے تاکہ عدالت صحیح نتیجہ پر پہنچ کر انصاف پر مبنی فیصلہ کر سکے۔

(7) عدالت کی اجازت کے بغیر بدوران شہادت کمرہ عدالت سے باہر نہیں آئے گا۔

(8) بعد فراغت شہادت افسر اجلاس کنندہ کو سلام کرے گا۔

آتشزدگی کے موقع پر کانسٹیبل کے فرائض:۔

آتشزدگی کے موقع پر کانسٹیبل کے ذیل فرائض ہیں:۔

۱۔ موقع پر پہنچتے ہی کانسٹیبل پر فرض ہوگا کہ وہ آگ کا ذریعہ معلوم کر کے انہیں بجھانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں۔

۲۔ آتشزدگی میں زخمی ہونے والے لوگوں کو ہنگامی بنیادوں پر فرسٹ ایڈ مہیا کر کے زیادہ زخمی ہونے والے لوگوں کو ہسپتال پہنچائیں۔

۳۔ آتشزدگی کی اطلاع فوری طور پر افسران بالا کو مطلع کریں۔

۴۔ آتشزدگی کی اطلاع متعلقہ محکمہ (ریسکیو 1122) کو دیں۔

۵۔ آتشزدگی کے جانب آنے والے لوگوں کی جم غفیر کو روکنے کی کوشش کریں۔

۶۔ متعلقہ محکمہ کے اہلکاران کے ساتھ ہر ممکن امداد فراہم کریں۔

اقسام آگ: آگ تین چیزوں کی اشتراک سے لگتی ہے یعنی (1) ایندھن (2) حرارت (3) آکسیجن۔ مختلف خصوصیات کے لحاظ سے آگ کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ آگ کو اس کی قسم، خصوصیت اور نوعیت کے اعتبار سے بجھایا جا سکے۔ آگ کی مختلف اقسام یہ ہیں یعنی:

Library of Peshawar

A(1) کلاس آگ۔اس میں مختلف قسم کی خشک چیزوں مثلاً گھاس، خشک قسم کا بارود اور لکڑی وغیرہ شامل ہیں۔

B(2) کلاس آگ۔اس قسم کی آگ میں تمام اقسام کے تیل کی آگ شامل ہے۔

C(3) کلاس آگ۔یہ بجلی کی تاروں اور بجلی کی دیگر اشیا میں لگنے والی آگ ہے۔

D(4) کلاس آگ۔یہ تمام اقسام کے کیمیاوی اجزاء کی آگ ہے۔

E(5) کلاس آگ۔یہ تمام جلنے والی گیسوں کی آگ ہے۔

آگ بجھانے کے طریقے:

1۔ A کلاس آگ بجھانے کے لئے Soda Ash Fire Extinguisher یا پانی (H_2O) استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔ B کلاس آگ بجھانے کے لئے پانی ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ تیل کی آگ بجھانے کے لیے ریت، مٹی یا Foam Fire Extinguisher استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ تیل پانی سے ہلکا ہوتا ہے اور پانی کے اوپر آ کر بدستور جلتا رہتا ہے۔

3۔ C کلاس یعنی بجلی کی آگ بجھانے کے لیے Extinguisher Carbon Dioxide(CO_2)Fire یا Dry Powder Fire Extinguisher استعمال کیا جاتا ہے۔

4۔ D کلاس آگ بجھانے کیلئے ریت اور مٹی وغیرہ استعمال کی جاتی ہے۔

5۔ E کلاس آگ بجھانے کے لئے سب سے پہلے گیس کی سپلائی لائن بند کرنی چاہیے۔پھر آگ کی نوعیت کے مطابق مندرجہ بالا طریقوں میں سے کوئی مناسب طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

فائر بریگیڈ کو اطلاع دینا: پولیس افسر کو چاہیے کہ وہ آگ لگنے کی صورت میں فائر سٹیشن کو اپنا نام، عہدہ اور نمبر وغیرہ بتاتے ہوئے فوراً ٹیلیفون کرے۔

Library of Peshawar

(5)

پارسل لے جانے کا طریقہ!!

چونکہ پارسل کسی مقدمہ کی توقیت کیلئے بہت ضروری ہے۔ اسلئے پارسل لے جانے میں ذیل احتیاطیں ضروری ہیں:۔

۱۔ پارسل لے جاتے وقت کانسٹیبل کو چاہئے کہ روزنامچہ میں اپنی روانگی کر کے متعلقہ پارسل ہائے کی تفصیل ضبط تحریر میں لائیں۔

۲۔ پارسل لے جاتے وقت انکے مہروں کو چیک کر کے معلوم کریں کہ پارسل پر لگائے گئے مہریں درست لگے ہیں تاکہ راستے میں کوئی چیز پارسل سے نہ گریں۔

۳ پارسل لے جاتے وقت لوگوں کیساتھ ان کے بارے میں کسی قسم کی گفت وشنید سے گریز کریں۔

۴۔ پارسل لے جاتے وقت رسید پر وصول کنندہ کا دستخط لیں۔

۵۔ پارسل حوالہ کرنے کے بعد متعلقہ رسید محرر تھانہ کے حوالہ کر کے اپنی واپسی روزنامچہ میں تحریر کریں۔

Library of Peshawar

قواعد پولیس پنجاب 1934ء

Police Rules 1934

باب 4 فقرہ 4

باب 5 فقرہ 10

باب 6 فقرہ 10

باب 8 فقرہ 6,5

باب 12 فقرہ 41,39

باب 14 فقرہ 10,6,4

باب 18 فقرہ 38,30,8,6,5

باب 22 فقرہ 9,5,4,3

باب 23 فقرہ 7,6

باب 25 فقرہ 21

باب 26 فقرہ 18الف,28

باب 28 فقرہ 22

Library of Peshawar

4-4۔ تمام فرائض کی انجام دہی کے وقت وردی پہنی جائے گی:

(1) تمام پریڈوں، تقریبی قسم کی نوکریوں اور ایسی مصروفیتوں پر جن میں بطور پولیس افسر اختیارات استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تمام افسران پولیس بلالحاظ عہدہ وردی پہنیں گے۔ لیکن اس قاعدہ کا اطلاق ان افسران پولیس پر نہیں ہوگا جن کو خاص طور پر سادہ کپڑوں والی نوکری پر مامور کیا گیا ہو۔ کسی وقت بھی وردی اور سادہ کپڑوں کو ملا کر پہننا یا وردی میں کسی غیر منظور شدہ اختلاف کا کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

(2) یہ پابندی قواعد باب ہذا وضمیمہ جات متعلقہ اور اس شرط کے ماتحت کہ تمام اشخاص جو ہل کر نوکری پر جارہے ہوں ہم لباس ہوں گے سپرنٹنڈنٹ پولیس موسمی حالات ونوعیت نوکری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ نوکری پر کس قسم کی وردی پہنی جائے گی۔ صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل اس امر کے طلب گار ہوں گے کہ ان احکام کی روح کی پابندی کی جائے لیکن ان کو اور طرح صاحبان SP کی اختیار تمیزی کو محدود نہیں کرنا چاہیے۔

(3) جو پولیس افسر دیہاتی علاقوں میں اپنے جائز اختیارات کا استعمال کر رہے ہیں ان پر ان احکام کا اطلاق بڑی پابندی کے ساتھ ہوگا۔ عام طور پر کسی پولیس افسر کی حفاظت زیر دفعہ 353 تعزیرات پاکستان نہیں کی جائے گی سوائے اس وقت جبکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی تسلی کر لی ہو کہ افسر متعلق اس منظور شدہ وردی اور ساز وسامان میں مناسب طور پر ملبوس تھا۔ تمام قسم کی ملازمتی مصروف کاریاں جو نظر عامہ کے سامنے ہوں ان کے لئے تمام عہدوں کے پولیس افسر اسطرح ملبوس ہوں گے کہ انکے پولیس افسر ہونے کی نسبت کوئی امکان غلطی نہیں ہوگا اگرچہ موسمی ودیگر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے افسروں اور ماتحتوں کے آرام کا خیال رکھنا لازمی ہے تاہم ایسے موقعوں چستی وخوش لباسی کو قربان نہیں کیا جائے۔

(4) افسران جو عدالتوں میں بحیثیت پیروکار یا گواہان مقدمہ یا بطور اردلی یا اسکورٹ (محافظ) حاضر ہوں یا وہ محرر جو شہر، چھاؤنی یا سول لائن کے تھانوں میں نوکری پر ہوں وردی پہنیں گے۔ عام طور پر دوسرے افسر دفتری فرائض کے لئے وردی نہیں پہنیں گے۔

(5) پولیس کی مقررہ وردی فینسی ڈریس بال (ناچ) کے موقعوں پر نہیں جائے گی اور نہ ہی وردی

ناٹکوں یا تفریح تماشوں میں خود پہنی جائے گی یا دوسروں کو پہننے کے لئے عاریتاً دی جائے گی۔ تاہم ایسے موقعوں پر متروک نمونے کی وردی پہننے میں کوئی اعتراض نہیں۔

10-5۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم

(1) محکمہ پولیس کے استعمال کے لئے ضلعوں کو حسب ضرورت مقررہ نمونہ کے سرکاری بائیسکل دیئے جاتے ہیں۔ ان کی مناسب خبر گیری کرنا اور قابل استعمال حالت میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ صدر مقام کا لائن افسر اور افسران مہتمم تھانہ جات اور تھانے کے محرروں کا فرض ہے کہ وہ ان بائیسکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسی کے تمام وقوعوں کی رپورٹ کریں جو ان کی خبر گیری میں ہیں اور روزنامچہ میں گمشدگی یا نقصان رسی کے ٹھیک حالات بلا کم وکاست اندراج کریں ماسوا پنکچروں یا اسی قسم کی عام خفیف مرمتوں کے جو شخص متعلق کو فوراً کر لینی چاہئیں۔ چونکہ بائیسکل ساز وسامان پولیس کا جزو ہیں اس لئے ایسے وقوعوں کی رپورٹ ہونے پر اسی ضابطہ پر عملدرآمد کیا جائے گا جو قاعدہ نمبر 5-4(2) میں بیان کیا گیا ہے۔

تمام ماتحتان ادنیٰ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بائیسکلوں کے استعمال اور ان کی مناسب خبر گیری سے اچھی طرح واقف ہوں۔ گشت، تعمیل سمن اور پیغام رسانی وغیرہ کے فرائض کی انجام دہی میں جن بائیسکلوں کے استعمال سے وقت ونفری کی بچت ہوسکتی ہے بائیسکل کھلے دل سے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ افسران گزٹ شدہ وانسپکٹران بروقت ملاحظہ باقاعدہ ہو یا اتفاقیہ بائیسکلوں کی حالت خاص توجہ سے دیکھیں گے اور معاملے کا ذکر اپنی رپورٹوں میں کریں گے۔ سرکاری بائیسکلوں کی خرید کے متعلق جو کچھ ہوگا وہ اس زیر رقم سے ادا کیا جائے گا جو تخصیص رقوم کے جزوی کھاتہ خورد خرید بائیسکل ہائے پڑتال طلب مصارف ''کنٹینجنٹ'' میں انسپکٹر جنرل کے خرچ کیلئے موجود رہتی ہے جب کھاتہ ''خرید ہائے بائیسکل پڑتال طلب مصارف کنٹینجنٹ'' میں کافی روپیہ نہ ہو تو انسپکٹر جنرل کی منظوری سے بائیسکل فنڈ ساز وسامان سے مقامی طور پر بھی خریدے جاسکتے ہیں۔ بائیسکلوں کی مرمت کا خرچ جس میں پرزوں کا خرچ بھی شامل ہے کھاتہ ''مصارف کنٹینجنٹ ٹھیکہ بالمقطع'' سے ادا کیا جائے گا۔ ہر ایک ضلع میں بائیسکلوں کے صاف کرنے اور سنبھال کر رکھنے کے متعلق احکام قائم العمل جاری کئے جائے گے اور ان کی سخت پابندی کے ساتھ تعمیل کرائی جائی گی۔

Library of Peshawar

(2) ہر سرکاری بائیسکل کے لئے فارم 5-10 (2) میں ہسٹری شیٹ کھولا جائے گا جس پر گزیٹیڈ پولیس افسر بروقت پڑتال کر کے دستخط ثبت کریں گے۔

(3ر) (اسلحہ کی حراست وخبر گیری)

10-6۔ ہتھیاروں کی تحویل اور نگاہ پرداخت:

(1) تمام ہتھیار جب کہ وہ جاری نہ کئے گئے ہوں اسلحہ خانہ میں کٹ گھروں میں ایسی جگہ رکھے جائیں گے جو غرض مذکور کے لئے مقرر کر دی جائے۔ لائن میں کوت ہیڈ کانسٹیبل لائن افسر کی براہ راست اور ذاتی نگرانی میں اور پولیس سٹیشنوں میں محرر تھانہ زیر نگرانی SHO تھانہ خود اور دیگر تمام مقامات میں دستے کا کمان افسر خود اسلحہ زیر تحویل کی حفاظت وخبر گیری اور ان کی تمام آمد و تقسیم کی درستگی کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔

(2) رائفلوں، بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ضمیمہ نمبر 6-10(2) میں بیان کی گئی ہیں ہر ایک پولیس افسر جسے کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں ان ہدایات کے مطابق اسے صاف کرے۔ جو اسلحہ جات زیر استعمال نہ ہوں ان کی مقررہ اوقات کی صفائی اور تیل لگانے کا کام وہ مشقی گروہ کریں گے جن کو اس کام پر لگایا جائے گا۔ تمام رائفلوں اور بندوقوں کے "بل آف" کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

(3) ہر ایک پولیس افسر ہر ایک ہتھیار کی اور اس کی اشیاء معاونہ کی جو اسے دی گئی ہوں حفاظت و خبر گیری کا اس وقت تک بذات خود ذمہ دار ہے جب تک وہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (1) کی ہدایت کے مطابق افسر تقسیم کنندہ کو واپس نہ دی جائے۔

ضمیمہ نمبر 6-----------10(2)

Appendix 6-10(2)

فائر کرنے سے پہلے اور بعد مسکٹس بی ایل اعشاریہ 410 بور والی کی صفائی کے بارہ میں ہدایات

اشیاء مطلوبہ ۔

پل تھرو برائے اعشاریہ 303 انچ اسلحہ — ایک فی مسکٹ

گاز وائر (4x1-1/2) انچ — ایک فی مسکٹ

Library of Peshawar

بوتلیں (تیل کے لئے)	ایک فی مسکٹ
سنک کلیننگ چیمبر برائے اعشاریہ 303 انچ اسلحہ نمبر 2	ایک عدد چھ مسکٹوں کے لئے
تیل لوبری کٹینگ جی ایس	دو گیلن ایک صد مسکٹوں کے لئے
فلالین	سوا گیارہ گز فی مسکٹ

سامان صفائی: پل تھرو بندوق کے بٹ ٹریپ یعنی کندے کے رخنے میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے یا سوراخ ہیں۔ پہلا سوارخ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے اور تیسرا پل تھرو کو باہر نکالنے کے لئے۔ اگر پل تھرو کبھی نالی میں ٹوٹ جائے یا پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ بندوق کو فوراً آرمر۔ (مستری) کے پاس لے جانا چاہیے۔

فلالین: فلالین کے سوا اور کوئی چیز نالی کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد نالی کو صاف کرنے (یا خشک کرنے) کے لئے فلالین کا 4 انچ مربع ٹکڑا استعمال کیا جائے گا جو نالی میں خوب پھنس کر پورا آجائے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے سوراخ میں ڈال کر ڈور کے گرد لپیٹ لیا جائے گا۔

نالی کو تیل لگانے کے واسطے ذرا اس سے چھوٹا ٹکڑا فلالین کا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا زیادہ بڑا ہوگا تو نالی میں داخل ہوتے وقت تیل اتر جائے گا۔ تیل کو انگلیوں کے ساتھ خوب فلالین پر مل لیا جائے گا۔

وائر گاز: صرف چھرہ دار کارتوس چلانے کے بعد اور جب کوئی گولی دار کارتوس چلانے کے بعد میل یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو اور وہ میل یا زنگ فلالین سے نہ اترتا ہو تو وائر گاز کے (4x1-1/2) انچ کے ٹکڑے استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن وہ بھی صرف افسر کی اجازت سے۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے اسے پل تھرو کے ساتھ لگایا جائے گا۔

(1) جس طرح چھاپہ شدہ شکل میں دکھلایا گیا ہے وائر گاز کو اس طرح تہہ کرلو کہ لمبی اطراف کے انگریزی حرف ایس (s) سے مشابہ ہو جائے۔

(2) پل تھرو کا پہلا سوراخ کھول لو اور اس کا ایک ایک سرا "s" کے ہر ایک سوراخ میں ڈال لو۔

(3) پھر اس گاز کے ہر ایک آدھے حصے کو ڈور کے اس حصے پر جہاں وہ رکھا ہوا ہے پیٹو حتی کے

Library of Peshawar

دونوں ہی لپیٹے ہوئے مل جائیں۔استعمال کرنے سے پہلے گاز کو خوب تیل لگالینا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ گاز کی تار کا کوئی کنارہ یا بل ادھڑا ہوا نہ ہو جو نالی کو کھرچے۔گاز کو نالی میں پھنس کر آنا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو اس مطلب کے لئے اس پر کوئی فلالین کا ٹکڑا یا کوئی اور نرم شے باندھ لینی چاہیے۔گاز وائر کو پل تھرو پر لگا نہیں رہنے دیا جائے گا۔

تیل: جب کبھی نوکری پر تیل ساتھ لے جانا ہو تو تیل کی کپی کو کندے کے رخنہ میں رکھ لیا جاتا ہے جو اس مطلب کے لئے بنا ہوا ہے۔کسی قسم کی چرب ساز یا روغنی شے بور میں لگی رہنے نہیں دی جائے گی۔پیرافین گوزنگ کو بالکل رفع کر سکتا ہے مگر اسے روک نہیں سکتا۔

سٹک کلینگ چیمبر: قریباً ایک فٹ لمبا لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ایک سرے پر شگاف ہوتا ہے اور دوسرے پر مربع نما دستہ سا بنا ہوتا ہے تاکہ یہ ہاتھ میں مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔خشک فلالین کا ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر سٹک پر لپیٹ لیا جاتا ہے تاکہ سٹک ڈھک جائے۔پھر وہ سٹک بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اسے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔چیمبر صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

صاف کرنا فائر سے پہلے صفائی: نالی سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹا دیا جائے گا اور ایکشن (کلدار متحرک حصہ) کو تیل آلود چیتھڑے سے پونچھا جائے گا۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی: (1) بولٹ کو نکال لو اور نالی سے تمام چکناہٹ بالکل اتار دو۔

(2) قریباً دو سوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ اس کی نالی بریچ کی راہ سے چیمبر میں ڈال کر بہنے دو تاکہ بریچ سے لے کے مزل تک پانی صاف نکل جائے۔

(3) پل تھرو کا وزن بولٹ والے سوراخ میں سے گزار کر نالی میں ڈال دو تاکہ مزل سے وزن باہر نکل آئے پھر سیدھا مسلسل کھینچتے چلے جاؤ۔یہاں تک کہ پل تھرو بریچ سے مزل تک صاف نکل جائے۔ رائفل کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بٹ کا نچلا سرا زمین پر لگا دو اور نالی کشید کی سمت سیدھ میں ہو تاکہ ڈور مزل کے کناروں سے نہ لگے ورنہ رگڑ سے جھری گھس جائے گی جسے ڈور کی گھساوٹ (کارڈ ویئر) کہتے ہیں۔اس سے رائفل کے درست نشانہ اور فائدہ مندی میں فرق آتا ہے۔

(4) مذکورہ بالا ہدایت نمبر 3 میں بیان کردہ عمل کو دوہرایا جائے گا حتیٰ کہ چیتھڑا بالکل بے داغ نکلنے لگے۔ پھر اسے اتار دیا جائے گا۔

(5) بریچ کو سٹک کلیننگ چیمبر (چیمبر صاف کرنے والے گز) کے ساتھ صاف کرو۔

(6) بولٹ کی بیرونی سطح کو پونچھ کر صاف کرو اور گیس اسکیپ اور سنگین کے بوس کو بھی صاف کرو۔

(7) اگر فائر کرتے وقت سنگین رائفل پر لگی رہی ہو تو میان میں ڈالنے سے پہلے اسے احتیاط سے پونچھ کر صاف کیا جائے گا۔ تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان پر تیل لگایا جائے گا۔

(8) ایک فلالین کے ٹکڑے پر تیل لگا کر اس کو نالی میں سے کھینچ کر گزار لیا جائے گا۔

فائرنگ کے تین دن بعد تک نالی کی خاص احتیاط کرنی پڑے گی۔

چھرہ دار کارتوس فائر کرنے کے بعد یا جب کبھی سیسے کے داغ یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو حسب ہدایت مذکورہ بالا ابلتے ہوئے پانی کے ساتھ دھولو۔

پل تھرو کے ساتھ 2/1-1x4 انچ روغن آلود گاز وائر لگاؤ۔ بولٹ کے راستے سے وزن نالی کے اندر داخل کرو۔ (احتیاط رہے کہ گاز چیمبر میں ٹھیک داخل ہو۔ پھنسنے نہ پائے) اور نالی میں سے سیدھا کھینچو حتیٰ کہ بریچ میں سے داخل کیا ہوا پل تھرو مزل سے باہر نکل آئے۔ اسی طرح کرتے جاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو گاز پر فلالین یا کوئی اور نرم چیز باندھ لو۔ جب سیسے کے داغ یا زنگ بالکل اُتر جائے تو بس کرو۔

اس کے بعد خشک فلالین کا ٹکڑا بیچ میں سے گزار کر حسب معمول روغن آلود ٹکڑا گزار دو۔

<u>ہدایات بابت صاف کرنے اعشاریہ 303 رائفل:</u> (الف) پل تھرو بٹ ٹریپ میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے بنے ہیں پہلا حلقہ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے ہے اور تیسرا پل تھرو کو نکالنے کے لئے۔ اگر وہ ٹوٹ جائے یا اندر پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ رائفل کو مستری کے پاس لے جانا چاہیے۔

(ا) پل تھرو کو بریچ میں سے ڈال کر مسلسل کشید کے ساتھ مزل کے راستے سے نکالا جائے گا۔

(2) ڈور کو سیدھا کھینچنا ہوگا تاکہ نالی کے مزل سے رگڑ نہ کھانے پائے ورنہ جہاں رگڑ لگے گی وہاں

رخ گھس جائے گا جس کو ڈور کی گھساوٹ کہتے ہیں۔اس سے رائفل کے نشانہ میں فرق آجاتا ہے۔

(ب) فلالین کے سوا اور کوئی چیز بور کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔فائر کرنے کے بعد رائفل کو صاف کرنے کے لئے (یا خشک کرنے کے لئے) فلالین کا چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ٹکڑا جو خوب پھنس کر بیچ میں پورا آئے استعمال کرنا چاہئے۔اسے پل تھرو کے دوسرے حلقہ میں لگا کر ڈور میں لپیٹ لیا جائے گا۔نالی کے اندر تیل لگانے کے لئے اس سے ذرا کم فلالین کا ٹکڑا استعمال کیا جائے گا۔اگر ٹکڑا بڑا ہوگا تو نالی کے اندر جاتے وقت تیل اتر جائے گا۔فلالین میں تیل اچھی طرح انگلیوں کے ساتھ مل کر لگایا جائے گا۔

(ج) سٹک کلیتگ (چیمبر صاف کرنے کا گز) ایک فٹ لمبا لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ایک سرے پر شگاف بنا ہوا ہے۔دوسرا سرا مربع نما کٹا ہوتا ہے تاکہ ہاتھ سے مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔فلالین کا خشک ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر گز پر لپیٹ لیا جاتا ہے تاکہ گز ڈھک جائے۔پھر گز کو بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کر کے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔چیمبر کو صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

وائر گاز: تار کی جالی۔2-1/2x2-1/2-1 انچ چوڑے ٹکڑے مہیا کئے گئے ہیں لیکن انہیں صرف میل کے سخت داغ یا زنگ اتارنے کے لئے استعمال کیا جائے گا اور وہ بھی کسی افسر کی اجازت سے۔

روزانہ صفائی: رائفل کی بیرونی سطح روزانہ صاف کی جائے گی۔گیس اسکیپوں اور درزوں سے گرد اور میل کے ذرے صاف کئے جائیں گے۔رگڑ کھانے والے حصوں پر تھوڑا سا تیل لگا دیا جائے گا۔فلالین کا ٹکڑا نالی میں سے بار بار گزارا جائے گا حتیٰ کہ بے داغ نکلنے لگے۔پھر فوراً دوبارہ تیل لگا دیا جائے گا۔

فائر کرنے سے پیشتر کی صفائی: بور سے تیل کا نام و نشان بالکل مٹا یا جائے گا اور ایکشن یعنی کل دار امتحرک حصہ کو روغن آلود چیتھڑے سے پونچھ دیا جائے گا۔فائر کرنے سے پہلے کارتوس پر یا چیمبر میں ہرگز تیل نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی کوئی روغنی شے اخراج کی سہولت کے لئے استعمال کی جائے گی کیونکہ اس سے رائفل کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی: (1) نالی کے اندر سے تمام داغ اور چکناہٹ بالکل اتار دو۔

(2) دوسوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ بریچ کی راہ سے نالی میں ڈال دو تا کہ اندر سے گزر کر نال سے باہر نکل آئے۔

(3) بور کو خوب خشک کرلو اور ٹھنڈا ہونے دو اور تب تک باقی حصے صاف کرلو۔

(4) بریچ کو چیمبر کلیننگ سٹک کے ساتھ صاف کیا جائے گا۔

(5) بولٹ کی سطح گیس اسکیپوں اور سنگین کے بوش کو خاص توجہ سے صاف کیا جائے گا۔

(6) اگر فائر کرتے وقت سنگین ساتھ لگی رہی ہو تو اسے میان میں ڈالنے سے پہلے احتیاط سے پونچھ لیا جائے گا۔

(7) تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان میں تیل لگا دیا جائے گا۔ پھر فلالین کا روغن آلود ٹکڑا نالی کے اندر سے گزارا جائے گا۔ فائر کرنے بعد تین دن تک بور کی خاص خبرداری کرنی چاہیے۔

(8) جنگ کے موقعوں پر جہاں ابلتا ہوا پانی نہ مل سکے وائر گاز استعمال کیا جائے گا۔

(9) احتیاط رہے کہ رائفل کا براؤننگ (رنگ) گھس کر اتر نہ جائے کیونکہ یہ زنگ کو روکنے کیلئے ایک بڑا ذریعہ ہے۔

شلکی فائر کرنے کے بعد کی صفائی: شلکی کارتوس فائر کرنے کے بعد خاص احتیاط سے بخوبی رائفل کی صفائی کی جائے گی۔ اگرچہ اس میں گولی چلنے کی رگڑ گھسٹ بور کے ساتھ نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اندر داغ دھبے یا زنگ نہیں لگتی۔ تاہم گولی دار کارتوس چلنے کی نسبت شلکی کارتوس چلانے میں فالتو میل زیادہ جمع ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ شلکی کارتوس میں گولی نہیں ہوتی جو سابقہ فائر کی میل اتارتی چلی جائے۔ اس کے علاوہ اکثر حالتوں میں فائر زیادہ دیر تک رہتا ہے اور بالعموم زیادہ طویل وقفہ کے بعد رائفل کو اچھی طرح صاف کیا جا سکتا ہے۔ جب گولی دار کارتوس چلانے کی مشق سے پہلے شلکی کارتوس چلائے گئے ہوں تو گولی دار کارتوسوں کی مشق شروع کرنے سے بیشتر رائفلوں کو خوب احتیاط سے صاف کرلیا جائے۔

رائفل کی خبر گیری کے متعلق عام ہدایات: (الف) جب رائفل استعمال نہ کی جا رہی ہو تو بیک سائیٹ کے لیف اور سلائیڈ کو نیچے کر دینا چاہیے۔

Library of Peshawar

(ب) ماسوائے اس وقت کے جب رائفل بھری ہوئی ہو مین سپرنگ کو ہرگز دبا ہوا نہیں رہنے دیا چاہیے۔ کاکنگ پیس کی حالت سے معلوم ہو جاتا ہے کہ مین سپرنگ دبا ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) رائفل سے میگزین صرف اس وقت علیحدہ کرنی چاہیے جب صفائی یا کسی خاص مطلب کے لئے ضرورت ہو اور صرف ضرورت کے وقت کارتوس اس میں رکھنے چاہئیں تاکہ سپرنگ کمزور نہ ہو جائے۔ جب سپرنگ سے سطح یعنی کارتوس کی کرسی اوپر کو نہ اٹھے تو میگزین کے نچلے حصے سے چابک دستی سے ہتھیلی مارنی چاہیے۔ عموماً اس طرح کرنے سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نقص بار بار واقع ہو تو رائفل کو آرمرر کے پاس امتحان اور مرمت کے لئے لے جانا چاہیے۔

(د) رائفل کے بولٹوں کو ادل بدل نہیں کرنا چاہیے۔ ہر ایک بولٹ اپنی رائفل کے ساتھ احتیاط کے ساتھ ٹھیک درست کر کے لگایا جاتا ہے تاکہ وہ حصے جن کو ڈنگا دھکا برداشت کرنا پڑتا ہے ٹھیک جڑے ہوئے رہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی اور رائفل کا بولٹ لگانے سے رائفل کی درستی میں فرق آجائے۔ بولٹ کے لیور کی پشت پر جو نمبر لگا ہوا ہے اور وہ نمبر جو رائفل کے دائیں سامنے لگا ہوا ہے ان دونوں نمبروں کو ایک ہونا چاہیے۔

(ہ) کسی ہیڈ کانسٹیبل یا کانسٹیبل کو ایکشن (یعنی متحرک کلدار حصہ) کو کھولنے یا پرزہ پرزہ کرنے کی اجازت نہیں ہے ماسوائے اس طریق کے جو صفائی لئے ضروری ہو اور نہ ہی اس کے کسی پیچ کو کسنا یا ڈھیلا کرنا چاہیے۔

5-8: منظوری رخصت اتفاقیہ: (3)

(1) اتفاقیہ رخصت ایک رعایت ہے جو گورنمنٹ بطور مختصر تعطیل عطا کرتی ہے اور یہ فرائض سے غیر حاضری تصور نہیں ہوتی لہٰذا اس رخصت کا اندراج حسب رخصت میں نہیں ہوگا۔

(2) ذیل کے قاعدہ 8-9 میں درج کیے ہوئے حکام رخصت اتفاقیہ منظور کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ رخصت ایک وقت پر دس دن سے زائد نہ ہو اور خاص حالات میں 15 دن سے زائد نہ ہو اور سال میں 30 یوم سے زیادہ نہ ہو۔

(3) شرائط مندرجہ قاعدہ 8-5(2) مستثنیات حسب ذیل ہیں۔ ضمن (الف) حذف ہوئی۔

Library of Peshawar

(ب) ان پولیس افسران کو تیس یوم تک اتفاقیہ رخصت دی جا سکتی ہے جن کو پاسچر انسٹیٹیوٹ میں اپنا علاج کرنا مقصود ہو۔

(ج) جس پولیس افسر کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر نے اس کے کنبے میں وبائی امراض کی وجہ سے فرائض کی انجام دہی سے ممانعت کی ہو وہ تیس دن کی حد تک غیر حاضری بطور رخصت اتفاقیہ شمار کر سکتا ہے۔ رخصت اتفاقیہ جو مذکورہ بالا مستثنیات کی رو سے دی گئی ہو وہ اس قسم کی واجب العطاء رخصت کی سالانہ معیاد سے منہا نہیں کی جائے گی۔

6-8: اتفاقیہ رخصت سے متعلق قیود: (2)

(1) اتفاقیہ رخصت اور قسم کی رخصت کے ساتھ شامل نہ کی جائے سوائے خاص حالات میں جب کہ کوئی پولیس افسر بوجوہات لاچاری اپنے فرائض کی انجام دہی سے رک جائے۔ ایسے واقعات میں حکم سنانے کے لئے قاعدہ 8-62 سی ایس آر (پنجاب) جلد اول کی پیروی کرنی چاہیے۔

(2) جو پولیس افسران اتفاقیہ رخصت پر ہوں ان کو ایسے مقامات پر جانے کی ممانعت ہے جہاں سے رخصت کے دوران سڑکیں بند ہو جائے، نقل و حمل کی شکستگی اور اسی قسم کی اتفاقیہ وجہ کے باعث ان کی واپسی میں رکاوٹ پڑنے کا احتمال ہو یا جہاں سے وہ 36 گھنٹے کے نوٹس کے اندر اپنے صدر مقام پر واپس نہ آ سکتے ہوں۔ خاص اور درست وجوہات کی بناء پر انسپکٹر جنرل پولیس خاص خاص صورتوں میں اس قاعدہ میں لچک پیدا کرنے کا مجاز ہے۔ البتہ بالعموم اس کی سختی سے پابندی کی جانی چاہیے۔

39-12: اردو پرسنل فائل۔ (3-39-12)

(1) ہر ایک ضلع کے صدر دفتر میں ہر ایک ماتحت اعلیٰ و ادنیٰ کی جو اس ضلع میں ملازم ہو ایک اردو پرسنل فائل قائم کی جائے گی۔ ان فائلوں سے منشاء یہ ہے کہ ان میں افسر متعلقہ کی ملازمت اور چال چلن کے بارے میں اصلی احکام اور نوشتہ جات محفوظ رکھے جائیں اور یہ اعمالنامہ کا ضمیمہ ہے۔

(2) ہر ایک افسر کے پرسنل فائل پر مندرجہ ذیل کاغذات ہونگے یعنی

(الف) بوقت بھرتی چال چلن کے بارے میں نمبردار کا دیا ہوا سرٹیفیکیٹ۔

Library of Peshawar

(ب) تمام امسلہ سزا یا احکام سزا کی مصدقہ نقول۔ (قاعدہ 16-26 (چہارم))

(ج) احکام و دیگر کاغذات در بارہ سزا ہائے خفیہ جو اعمالنامہ میں درج نہیں کی گئیں۔

(د) دیگر کاغذات جن کا محفوظ رکھنا مناسب ہو۔

(ہ) فرد یادداشت تعیناتی۔

(3) پرنسل فائل صوبہ۔ رینج اور ضلع کے کنسٹیبلری نمبروں کے لحاظ سے ترتیب وار ہوں گے اور ہر ایک فائل پر صفحات کے نمبر لکھے جائیں گے اور فارم نمبر 12-39(3) پر انڈکس رکھا جائے گا۔

12-41۔ لانگ رول یعنی سم نامہ کلاں:

(1) ہر ایک ضلع میں اردلی ہیڈ کنسٹیبل فارم نمبر 12-41(1) پر ایک اردو لانگ رول قائم کرے گا جس میں ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر کا جو سپرنٹنڈنٹ کے ماتحت ہو نام درج ہو گا اور یہ لانگ رول مستقل ریکارڈ ہو گا۔ اندراجات صوبائی رینج اور ضلع کے کنسٹیبلری نمبروں کی ترتیب میں ہونگے اور ہر ایک نمبر کے بعد چھ مزید اندراجات کے لئے جگہ خالی چھوڑی جائے گی۔

(2) جب کوئی کنسٹیبل یا ہیڈ کنسٹیبل کسی وجہ سے عملہ سے خارج کیا جائے گا۔ تاوقتیکہ وہ کسی صوبائی یا رینج کے نمبر والے عہدہ میں ترقی یاب ہو جائے تو اس کا کنسٹیبلری نمبر اس کے منصبی جانشین کو دیا جائے گا اور اس کا نام سابقہ اندراج کے عین نیچے درج کیا جائے گا۔

(3) کسی ماتحت ادنیٰ کا ضلع کا کنسٹیبلری نمبر نہیں بدلا جائے گا۔ تاوقتیکہ وہ کسی صوبائی یا رینج کے نمبر والے عہدہ میں ترقی یاب نہ ہو جائے یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبدیل نہ ہو جائے۔

(4) خانہ کیفیت میں ہر ایک دی ہوئی سزا کی یادداشت لکھی جائے گی اور رجسٹر سزا کے اندراج کا نمبر شمار اور سال درج کیا جائے گا۔

(5) لانگ رول ایک نہایت ضروری دستاویز ہے اور سال میں کم از کم دو دفعہ کسی گزٹ شدہ افسر کو اس کی پڑتال کرنی چاہیے۔ یہ وہ بنیاد ہے جس پر ڈسچارج سرٹیفکیٹ (قاعدہ 12-14) تیار کیے جاتے ہیں۔ پنشن کے معاملات میں اکثر اس کو دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے اور جب کوئی شخص جمعیت پولیس سے علیحدہ ہو جائے اور

Library of Peshawar

اس کا اعمال نامہ زیر قاعدہ 12-35 تلف ہو چکا ہو تو اس کی ملازمت کی صرف یہی ایک دستاویز باقی رہ جاتی ہے۔

14-4: طرز عمل عوام میں:

(1) ہر ایک پولیس افسر اپنے مزاج کو قابو میں رکھے گا اور تمام موقعوں پر اخلاق سے کام کرے گا۔ اور دوسروں کے برتاؤ سے اپنے استقلال کو بگڑنے نہیں دے گا۔

(2) ہر ایک پولیس افسر اپنا بچاؤ کرتے ہوئے یا اپنے اختیار کا جائز استعمال کرتے ہوئے دلجمعی سے کام کرے گا اور حتیٰ الامکان کم ترین تشدد سے کام لے گا۔

(3) بالعموم فرائض کی انجام دہی میں افسران پولیس منفرداً کام کرتے ہیں لہٰذا انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جمعیت پولیس کی شہرت نیز یہ امر کہ پبلک کا قانون پسند طبقہ کہاں تک قانون شکن اشخاص کے برخلاف تعاون پر رضامند ہوگا ہر ایک شخص کے طرز عمل پر مبنی ہے۔

14-06: ماتحتان ادنیٰ کی درخواست و معروضات:

(1) جب ہیڈ کوارٹر میں مقیم کوئی ماتحت ادنیٰ، سپرنٹنڈنٹ سے کوئی درخواست یا عرض و معروض کرنا چاہیے تو وہ اپنے قریب ترین بالاتر افسر سے اردلی روم میں حاضر ہونے کی اجازت حاصل کرے گا اور وہاں جا کر جو کچھ عرض کرنا ہو زبانی بیان کریگا۔ ہیڈ کوارٹر میں مقیم افسران پولیس کے لئے تحریری درخواستیں دینا ممنوع ہے۔

(2) ضروری عرض معروض کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے جو ماتحت ادنیٰ اس قسم کی عرض معروض کرنا چاہیے اسے اس کا قریب ترین بالا افسر یا ریزرو انسپکٹر سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش کریگا اور افسر مذکور اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ معاملہ حقیقتاً ضروری ہے۔

(3) ماتحتان ادنیٰ متعینہ تھاجات و چوکیات معمول کے ذریعہ سپرنٹنڈنٹ کو تحریری درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔

(4) جو کنسٹیبل زیر قواعد ہذا معقول درخواست کرنا چاہیے۔ ماتحتان اعلیٰ و ہیڈ کنسٹیبلان اس کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

Library of Peshawar

10-14: اردلی روم:- (1) ہر ایک ضلع میں ہفتے میں ایک یا بشرط ضرورت زیادہ دفعہ سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کرے گا۔

(2) افسران گزٹ شدہ جو اردلی روم کے اجلاس کے صدر نشین ہوں انہیں چاہیئے کہ جو عرض ومعروض بامتحان بہ سبیل مقررہ اور آداب وقواعد کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سن کر احکام جاری کریں۔ اسی طرح صدر مقام میں مقیم قصوروار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کیئے جائیں گے۔ جو تا حد امکان ایسے معاملات کا فوراً فیصلہ کرے گا اور اپنی اتنی کارروائی قلمبند کرے گا جتنی ہر ایک معاملہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قاعدہ کی رو سے ضروری ہے۔ جب کسی قصوروار کے برخلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل باقاعدہ کارروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہو سکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کارروائی کا حکم جاری کرے گا۔ ہر طرح کوشش کی جائے گی کہ انضباطی معاملات کا تصفیہ براہ راست اور اشخاص متعلق کی موجودگی میں ہو اور ایسے معاملات کی مقدار جن کا تصفیہ دفتر کی معرفت تحریری رپورٹوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے گھٹ کر کم ترین حد تک پہنچ جائے۔

5-18: مستقل گارد کی روزمرہ کی کارروائی:

(1) ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت تمام گارد باوردی ہتھیار لئے ہوئے قطار بند (Fall) ہوگی اور کمان افسر نہایت غور سے اچھی طرح اس کا ملاحظہ کرے گا۔ جب کمان افسر دیکھ لے کہ سب اہالیان گارد موجود ہیں اور ہتھیار گولی بارود اور سامان مکمل درست ہے تو گارد کو ہتھیار اور سامان صاف کرنے کے لئے اور چستی سے باوردی کمر بستہ ہونے کے لئے ڈسمس کیا جائے گا۔ پونے گھنٹے کے بعد گارد پھر قطار بند ہوگی۔ اس کا نہایت غور سے ملاحظہ کیا جائے گا۔ احکام پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائے گی۔ تمام آخر الذکر کارروائی پندرہ منٹ تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد گرمی کے موسم میں چھ بجے شام تک اور سردیوں میں پانچ بجے شام تک افسر انچارج گارد کے صرف چہارم حصہ کو ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے مقام گارد کے نزدیک ترین پڑوس سے باہر جانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اس

Library of Peshawar

اور سب اوقات پر تمام گارد حاضر رہے گی۔ اسلحہ "ریٹریٹ" کے وقت تقسیم کئے جائیں گے اور اس لے کر گارد کے صبح کے ملاحظہ تک وہ اہالیان گارد کے پاس رہیں گے۔ ڈیوٹی سے فارغ شدہ آدمی اپنے ہتھیار پاس لے کر سوئیں گے۔

(2) سنتری اور اس کا اگلا بدلی کرنے والا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا۔ دن کے وقت بدلی کرنے والا گارد کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہے گا۔

(3) گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے دو گھنٹے وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا اور اس وقت میں خود سنتریوں کو پہرہ پر کھڑا کرے گا اور ان کی بدلیاں کرے گا۔ دیگر اوقات پر بدلی کرنے والے پولیس افسر خود بخود کمان افسر کی وساطت کے بغیر اپنے اپنے سنتری کی بدلی کریں گے۔ تاہم کمان افسر جگانے کے بگل (Reveille) اور شام کے بگل (Retreat) کے درمیان کم از کم چار دفعہ اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان ایک دفعہ سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ باوردی کمر کسے ہوئے ہوگا۔

(4) جب کمان افسر کی امداد کے لئے کوئی ہیڈ کانسٹیبل یا اس سے بالاتر عہدہ کا افسر تعینات ہو تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لئے وردی پہنے ہوئے ڈیوٹی پر رہے گا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک تمام سنتریوں کو کھڑا کرے گا۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (3) کے مطابق سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

(5) جب گاردوں کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیا کردہ گارد کے لئے چار کانسٹیبل دیے جائیں گے۔ ہر ایک سنتری کی تین گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلی کی جائے گی اور وہ چوبیس گھنٹے میں دو ڈیوٹیاں دے گا۔ جہاں گاردات کی روزانہ بدلی ممکن ہو وہاں ہر ایک مقام پہرہ کے لئے تین سنتری دیئے جائیں گے اور سنتری دو دو گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلے جائیں گے۔ لیکن ایسی حالتوں میں کسی کانسٹیبل کو سٹینڈنگ گارد کی ڈیوٹی پر دو دن متواتر نہیں لگایا جائے گا۔ ذاتی گاردات (قاعدہ 18-20)(1) کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی اور اس حالت میں سنتریوں کی بدلی دو دو گھنٹے کے بعد جائے گی۔ تمام گارد صرف رات کے وقت نو گھنٹے ڈیوٹی دے گی۔

Library of Peshawar

(6) جب گارد صرف افسران گشت کے ملاحظہ کے لئے رات کو قطار بند ہو تو ڈیوٹی والا ہیڈ کانسٹیبل (اگر کوئی ہو) اور اگلا بدلی کرنے والا باوردی کمر کسے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ گارد کے باقی آدمی بغیر وردی کے ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ ملاحظہ کنندہ افسر اپنی تسلی کرے گا کہ پوری تعداد حاضر ہے اور افسران پولیس ڈیوٹی کے قابل ہیں۔

(7) ایک فہرست ڈیوٹی ہر ایک مستقل گارد کے لئے رکھی جائے گی جس میں گارد کے ہر ایک آدمی کے لئے خاص گھنٹے باری سے مقرر کئے جائیں گے۔ اس فہرست ڈیوٹی میں جو اندراج کیا جائے تب تک کہ وقت اور ڈیوٹی کی باری یکساں رہے وہ قائم رہے گا۔ وقت اور ڈیوٹی کی باری میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ضروری ہو تو فہرست ڈیوٹی میں نیا اندراج کیا جانا چاہیئے۔

(8) روزمرہ کی کارروائی کے احکام کی ایک نقل بزبان اردو ہر اس گارد جوان احکام کے تحت ہو کے تختہ احکام پر چسپاں کی جائے گی۔

باب نمبر 18-6: گاردات خزانہ۔

(۱) ضلع کے خزانہ کی گارد پولیس کی معمولی نفری دو ہیڈ کنسٹیبل اور بارہ کنسٹیبل ہوگی اور یہ گارد تین سنتری پہرہ کے لیے مہیا کرے گی۔ تحصیل کے خزانہ کی گارد پولیس کی معمولی نفری ایک ہیڈ کنسٹیبل اور چار کنسٹیبل ہوگی اور یہ گارد ایک سنتری پہرہ کے لئے مہیا کرے گی۔ جن اضلاع میں خزانوں کا کام سٹیٹ بنک آف پاکستان کے حوالے کیا گیا ہے وہاں بنک کی گارد کا فرض دن کو سنتری مہیا کرنا نہیں صرف رات کو ایک یا ایک سے زیادہ سنتری پہرہ کے لئے مہیا کرنا ہوگا۔ مگر بحالت ضرورت گارد دن کے وقت ڈیوٹی دینے کے لئے تیار رہے گی۔

(۲) سپرنٹنڈنٹ سنتریوں کے مقامات پہرہ تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے گا اور مزید احتیاطوں مثلاً بند کرنے والی چیزوں کی مضبوطی اور روشنی کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

(۳) سرکاری خزانہ کی عمارت اور عمارت سے پیوستہ اشیاء کی مضبوطی کا ذمہ دار ایگزیکٹو انجنیئر ہے اور صندوقوں اور دیگر سامان خزانہ جو عمارت یا عمارت سے پیوستہ اشیاء کے اجزاء نہ ہوں، کی مضبوطی کا

Library of Peshawar

ذمہ دار افسر انچارج خزانہ ہے۔

(۴) ایگزیکٹو انجینئر کے سرٹیفکیٹ اور سپرنٹنڈنٹ کے حکم کی نقل مضبوط کمرہ کے اندر کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کی جائیگی۔

18-8: اوقات کار کے بعد داخل ہونے کی اجازت:

جب ضلع یا تحصیل کا دفتر دن کے کام کے بعد بند ہو چکے تو اس کے بعد ماسوائے افسر انچارج خزانہ کے کسی دیگر شخص افسر مذکور کے تحریری حکم کے بغیر خزانہ کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پولیس کی گارد اس حکم کی تعمیل کے ذمہ دار ہیں جب کبھی کوئی شخص دن کے کام کے اختتام پر خزانہ کے بند ہونے کے بعد خزانہ میں داخل ہو تو اس کی رپورٹ خاص طور پر سپرنٹنڈنٹ کو کی جائے گی اور تھانہ کے روزنامچہ میں اس کا اندراج کیا جائے گا۔

18-30: ہتھکڑیوں کا استعمال:

ہتھکڑیوں کے استعمال کے متعلق قواعد باب 26 میں درج کئے گئے ہیں ان کے علاوہ قیدیوں کی اسکورٹوں کے متعلق مندرجہ ذیل احکام کی تعمیل کی جائے گی۔

(الف) بالاتر عہدہ کا موجود الوقت افسر پولیس اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ہتھکڑیاں ٹھیک لگ جائیں۔

(ب) اگر قید تند مزاج، قوی ہیکل اور بہت کچھ مقابلہ کرنے کے قابل ہو تو سامنے کی طرف لگانے کے بجائے ہتھکڑیاں پیچھے کی طرف سے لگائی جاسکتی ہیں۔

(ج) زیر تجویز قیدیوں کی اسکورٹ اہل پولیس کمان افسر خواہ وہ قیدی حراست جوڈیشل میں ہوں یا حراست پولیس میں اس بات کا بالتا کے ذمہ دار ہوگا کہ ایسے قیدی اپنے بال، ڈاڑھی یا مونچھیں کٹوانے نہ پائے اور کسی اور طرح ان کو اس طرح شکل وصورت بدلنے نہ دی جائے کہ جس سے انکی شناخت نہ ہو جائے اور نہ ہی ان کو دوران حراست اسکورٹ میں پبلک کے کسی فرد کے ساتھ ملنے یا بات چیت کرنے کی اجازت دی جائیگی سوائے جب کہ کوئی بالاتر پولیس افسر یا مجسٹریٹ تحریری اجازت دے دے۔

Library of Peshawar

(د) اگر قیدی کے ایک ہاتھ کو آزاد کرانا ضروری ہو جائے تو دوسری کلائی کی ہتھکڑی نہیں کھول جائے گی اور کافی احتیاط کی جائے گی کہ قیدی فرار نہ ہو جائے۔ قیدی کے ایک ہاتھ کا آزاد کرنا خواہ کسی غرض کے لئے ہو قیدی کے انچارج افسر کی ذمہ داری پر ہوگا اور اگر اس طرح ایک ہاتھ آزاد کرنے کی وجہ سے قیدی حراست سے فرار ہو جائے یا اس کی فراری آسان ہو جائے تو ماسوائے ان حالات کے جن کا ذکر قاعدہ 18-35(2) میں کیا گیا ہے اسے زیر قاعدہ 16-37 غفلت شمار کیا جائے گا۔

(ہ) محکمہ جیل خانہ جات کے روانہ کردہ قیدیوں کی صورت میں ہتھکڑیاں پولیس بہم پہنچائے گی لیکن بیڑیاں محکمہ جیل خانہ جات فراہم کرے گا۔

(ر) ہتھکڑی کی زنجیر کے دستے کو اس کنسٹیبل کی پیٹی سے گزار کر باندھا جائے گا جس کی براہ راست حراست میں فی الوقت قیدی ہو اور جب تک وہ قیدی زیر حراست رہے وہ دستہ اسی طرح پیٹی کے ساتھ پیوست رہے گا جب اس کنسٹیبل کو کسی غرض کے لیے بدلنا ہو تو بدلی کے لئے کنسٹیبل اسی طرح اس قیدی کو اپنی حراست میں لے گا۔ اسکورٹ کے آرام یا کھانے کے وقت زنجیر کو چارپائی کے ساتھ باندھنا اور باندھنے کے دیگر طریقے استعمال کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

باب نمبر 18-38: محفوظ حراست کے متعلق احتیاط۔

(ا) اگر قیدیوں میں سے یا اہلیان اسکورٹ میں سے کسی کو رفع حاجت کیلئے گاڑی سے باہر جانے کی اجازت دینا ضروری ہو تو صرف ایسے اسٹیشنوں پر اجازت دی جائے گی جہاں گاڑی کم از کم دس منٹ ٹھہرتی ہو اور وہ بھی اس صورت میں جب قیدیوں کی محفوظ حراست کا انتظام کر لیا جائے جس اسٹیشن پر گاڑی بدلنے کی ضرورت سے یا اسٹیشنوں کے درمیان ایک گاڑی سے اتر کر دوسری میں سوار ہونے یا کسی حادثہ کی وجہ سے قیدیوں کو باہر نکلنا ہو تو گارد کا کچھ حصہ پہلے اُترے گا اور قیدی جوں جوں اتریں گے قطار باندھ کر کھڑے ہوتے جائیں گے۔ حتی الوسع قیدیوں کو باقی مسافروں سے الگ رکھا جائے گا اور کسی مجسٹریٹ یا کمان افسر سے بالاتر عہدے کے پولیس افسر کے سوا کسی شخص کو ان کے پاس جانے یا ان سے ملنے نہیں دیا جائے گا جب کسی گاڑی کا انتظار کیا جا رہا ہو اور قیدی چار سے زیادہ ہو تو اسکورٹ

Library of Peshawar

قیدیوں کے گرد حلقہ باندھ لے گی اور صرف اتنے افراد اسکورٹ کو اپنی جگہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے گی جن کے جانے سے گارداتنی کم نہ ہو جائے کہ فراری آسان ہو جائے۔

(۲) ماسوائے حالات متذکرہ بالا ضمنی قاعدہ نمبر (1) کے اور ماسوائے سخت بیماری کی حالت کے اسکورٹ کا کوئی آدمی اپنے فرائض کی انجام دہی کے سوا کسی اور غرض کیلئے گاڑی سے باہر نہیں جائے گا۔

(۳) جب ٹرین بدلنے کی وجہ سے کسی ریلوے جنکشن اسٹیشن پر زائد از ایک گھنٹہ کی تاخیر ضروری ہو جائے تو قیدیوں کے محافظ دستوں کو چاہیے کہ وہ انہیں ریلوے پولیس یا لوکل ڈسٹرکٹ اسٹیشن پر لے جائیں اور وہاں انتظار کے عرصہ کے دوران میں انہیں حوالات میں بند رکھیں صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے اسٹیشن ہاؤس افسروں کے نام احکام جاری کریں گے کہ وہ ان قیدیوں کو اپنی تحویل میں لے لیں اور ان کے محافظ دستوں کو جملہ ضروری امداد باہم پہنچائیں۔ زیر تحتی قاعدہ (6) متعینہ پولیس افسر محافظ دستوں کو قواعد کا مطلب و منشاء سمجھائیں گے اور انہیں اس مقام کی اطلاع دیں گے جہاں جہاں انہوں نے سفر کے دوران مختلف جنکشنوں پر قیام کے دوران قیدیوں کو لے جانا ہوگا۔

(۴) محافظ دستوں کو اس بات کا سختی سے حکم دیا جاتا ہے کہ وہ کسی قسم کے قیدیوں اور قیدیوں کے دوستوں، رشتہ داروں یا ہمدردوں سے کسی قسم کا عطیہ بشمول خوراک وصول نہ کریں۔

(۵) دستور العمل نگرانی، انتظام جیل خانہ جات کی دفعہ 441 میں مذکور ہے کہ کوئی قیدی سوائے اس صورت کے کہ جب وہ کسی اور جیل خانہ سے منتقل کیا جارہا ہو رات گزارنے یا کسی دن طلوع آفتاب سے پہلے حوالات بند ہونے کے وقت کے بعد کسی جیل خانہ میں داخل نہیں کیا جائے گا اس کا مطلب یہ ہوا کہ منتقل کیے جانے والے قیدی دن یا رات کو کسی وقت داخل کیے جاسکتے ہیں اور کہ ایک جیل خانہ سے دوسرے جیل خانہ کا منتقل ہونے والے قیدیوں کے محافظ دستے منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد فی الفور جیل کی طرف روانہ ہو جائینگے اور قیدیوں کو اس میں داخل کرادیں گے ایک جیل خانے سے دوسرے جیل خانے میں منتقل ہونے والے قیدیوں کے علاوہ دیگر قیدیوں کے محافظ دستے رات کے دوران منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد جبکہ قیدی مزکور اس افسر کے روبرو نہ پیش کیے جاسکیں جن کے روبرو انہیں پیش کیا

Library of Peshawar

جانا ہو قیدیان مذکور کو ریلوے پولیس یا مقامی ڈسٹرکٹ پولیس اسٹیشن کے حوالات میں اس وقت تک محبوس رکھیں گے جب تک کہ وہ افسر متعلقہ کے روبرو پیش نہ کئے جاسکے۔

(۶) حفاظتی دستوں کے فرائض کے تعین کے بارے میں مرتبہ پولیس قواعد کا مطلب و منشاء جملہ حفاظتی دستوں کو ان کے فرائض منصبی پر روانہ ہونے سے پہلے سمجھایا جائے گا اور گزیٹیڈ افسران خاص اقسام کے قیدیوں کے متعلق ان ملازمان پولیس میں سے جملہ حفاظتی دستے بذات خود منتخب کریں گے جن کے بارہ میں انہیں پورا اعتماد ہو کہ وہ احکام کی پورے طور پر تعمیل کر سکیں گے حفاظتی دستوں کے افسران انچارج کو اس بات میں خاص طور پر ہدایات دی جائیں گی کہ وہ قیدیوں کو کسی صورت میں بھی بیرونی اشخاص سے ملنے نہ دیں۔

نوٹ: اگرچہ قاعدہ ہذا خاص طور پر قیدیوں کے ان محافظ دستوں پر عائد ہوتا ہے جو ریل کے ذریعے سفر کریں تاہم قاعدہ ہذا ضروری تبدیلیوں کے ساتھ ان جملہ محافظ دستوں پر بھی اطلاق پذیر ہوگا جو دیگر ذرائع سے سفر کریں۔

باب 22

تھانہ (Police Station)

22-3: محرر تھانہ:۔

محرر تھانہ عام طور پر ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر ہوتا ہے۔ جو زیر تحت و نگرانی افسر انچارج تھانہ محرر محاسب، محافظ دفتر اور تھانہ کے سرکاری و دیگر مال کے سپردار کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس کو ایک یا زیادہ مدد محرر امداد کیلئے دیئے جاسکتے ہیں۔

22-4 فرائض محرر تھانہ:۔

محرر تھانہ بطور تھانہ کے محرر کے مندرجہ ذیل فرائض کی انجام دہی کرتا ہے۔

(الف) وہ تمام خط و کتاب کھولتا ہے۔ درج رجسٹر کرتا ہے اور افسر انچارج تھانہ یا بالاتر حکام موجود

Library of Peshawar

تمام کے حوالے کرتا ہے اور کاغذات کے متعلق کارروائی کیلئے احکام حاصل کرتا ہے۔ جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلا تاخیر تصفیہ کیا جائے۔

(ب) ہر صبح وہ افسر انچارج تھانہ (یعنی بالاترین افسر موجود المقام) کو تمام ملتوی کردہ احکام اور زیر تعمیل کاغذات کی تعمیل اور جوابات کے متعلق یاددہانی کرائے گا۔ صبح کی گنتی پر افسر مذکور کے دن بھر کی ڈیوٹیوں کی تقسیم کے بارے میں احکام تحریر کرنا اس کا کام ہے۔

(ج) وہ روزنامچہ تحریر کرتا ہے اور تھانہ کے دیگر رجسٹروں میں اندراجات کرتا ہے۔ یہ دیکھنا اس کا کام ہے کہ پولیس گزٹ کی مسل تا روز رواں مکمل ہو اور جو ایسے احکام اور اشتہارات اس میں درج ہوں جن کا تعلق عملہ یا عملہ کے کام سے ہو ان کے احتیاط سے یادداشت رکھ لی جائے اور انہیں تمام متعلقین کو سمجھا دیا جائے۔

22-5:- فرائض بحیثیت محاسب۔

بحیثیت اکاؤنٹنٹ محرر تھانہ ذمہ دار ہے کہ کیش بک اور موجودہ بقایا نقدی درست ہو اور جو حسابات آمد و خرچ افسران بالادست کے پاس بھیجے گئے ہوں وہ ٹھیک ہوں۔ اس کا لازمی فرض ہے کہ آمد و خرچ کی ہر ایک رقم بلاناغہ و بلا تاخیر پورے طور پر درج کرے۔ اگر کوئی سرکاری رقم ایسی غرض کیلئے خرچ کی جائے جس کے لیے وہ مقصود نہیں یا جب کوئی ایسی رقم خرچ میں دکھلائی گئی ہو جو حقیقتاً خرچ نہیں ہوئی یا جب کوئی رقم درج شدہ طریقہ سے مختلف طریقہ پر خرچ کی گئی ہو تو اُس کا لازمی فرض ہوگا کہ وہ اس کی اطلاع فوراً سپرنٹنڈنٹ کو کرے۔ وہ بالادست افسر کا حکم کا عُذر پیش کر کے اپنے آپ کو بری الزمہ نہیں کرنے پائے گا۔ بلکہ ان بددیانتیوں اور غلط کاریوں کا ذمہ وار گردانا جائے گا جو اس کے حسابات حسبِ واقعات درست ہونے کی صورت میں واقع ہی نہ ہو سکتیں۔ بچک کا لکھنا اور ادا کردہ رقومات کی رسیدات و دیگر اسناد خرچ کی پڑتال کرنا اور انہیں داخل دفتر کرنا اس کا کام ہے۔ وہ متعلقہ تھانہ کے افسران اور اہلکاران کے ماہوار قبض الوصول اور تنخواہ سے منہایوں اور رقوم کی بندش اور سفر خرچ اور دیگر مطالبات

Library of Peshawar

کے حسابات تیار کرتا ہے اور اس امر کا خیال رکھتا ہے کہ قبض الوصولوں پر باقاعدہ دستخط کیے گئے ہیں اور ان کو آگے بھیج دیا گیا ہے۔ قاعدہ ہذا کے تحت محرر تھانہ کے فرائض اور ذمہ داریاں عملہ تھانہ کے کسی اور رکن کے سپرد نہیں کی جائیں گی۔

باب نمبر 22-9: خواندہ افسران پولیس۔

افسر انچارج تھانہ کی عام ہدایت کے تابع خواندہ پولیس افسروں کو امسلہ وکاغذات متعلقہ جرائم کے مکمل کرنے میں محرر تھانہ کی امداد کیلئے اور مقدمات کی تفتیش میں اور اطلاعات اور خبروں کی فراہمی ضبط تحریر میں لانے اور مشتہر کرنے میں معاونت کیلئے لگایا جائے گا۔

6-23: نوٹس بنام نمبرداران:

(1) جب کسی شخص کا نام رجسٹر نگرانی میں درج کیا جائے تو شخص زیر نگرانی کے سکونتی گاؤں کے نمبردار کے نام فارم 23-6 (1) پر خفیہ نوٹس جاری کیا جائے گا اور نمبردار کی رسید نوٹس کی اصل پرت یعنی فائل پر لی جائے گی۔ جب کوئی نام رجسٹر مذکور سے خارج کیا جائے تو نمبردار متعلق کو اطلاع بھیجی جائے گی اور اسی طرح اس کی رسید لی جائے گی۔

(2) یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص کے متعلق جس کا نام رجسٹر نگرانی کے حصہ اول یا دوم میں درج کیا جائے اطلاع نامہ جات متذکرہ قاعدہ ہذا بلا تاخیر جاری کیے جائیں۔ اور اس طرح تنسیخ اندراج کی اطلاع بھی بھیجی جائے۔ مجرمان اشتہاری کا پتہ لگانا اور ان کی گرفتاری میں امداد کرنا نیز اشخاص محدود سکونت و زیر نگرانی کی نقل و حرکت کی نسبت اطلاع دینا اور ان ہر دو امور کی نسبت جو ذمہ داری نمبرداران پر عائد ہوتی ہے۔ اس کی تعمیل بیشتر اس امر پر مبنی ہے کہ ان کا اطلاع نامہ جات کا جاری کرنا ثابت ہو جائے۔

7-23: طریق نگرانی:

(1) نگرانی منجانب پولیس میں افسران پولیس، نمبرداران اور چوکیداران موضع شخص زیر نگرانی کی حرکات کو اس طرح زیر نگرانی رکھیں گے کہ اس طرح عمل سے کسی قسم کی خلاف قانون مداخلت واقع نہ

Library of Peshawar

(2) اس امر کی احتیاط کی جائے گی کہ کسی تھانہ میں اشخاص زیر نگرانی کی تعداد اس تعداد سے زائد نہ ہو جس کی کارگر نگرانی کی توقع واجبا عملہ تھانہ سے کی جاسکتی ہے۔

25-21: بیان وقت نزع:

(۱) بیان وقت نزع کو جب کبھی ممکن ہو کوئی مجسٹریٹ قلمبند کریگا۔

(۲) بشرط امکان کسی طبی افسر سے شخص مظہر کا یہ معلوم کرنے کیلئے ملاحظہ کرایا جائے گا کہ آیا وہ شخص اس قدر کافی ہوش وحواس رکھتا ہے کہ صاف وصریح بیان دے سکے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ نہ مل سکے اور کوئی گزٹ شدہ افسر پولیس بھی موجود نہ ہو تو بیان ایسے دو یا زیادہ معتبر اشخاص کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے کا جن کا تعلق نہ تو محکمہ پولیس سے ہو اور نہ فریقین مقدمہ سے۔

(۴) اگر شخص مضروب کا بیان قلمبند کرنے سے پیشتر اس کے مرجانے کے خطرے کے بغیر ایسے گواہ نہ مل سکیں تو بیان ایسے دو یا زیادہ افسران پولیس کی موجودگی میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۵) جو بیان وقت نزع کسی پولیس افسر کے سامنے کیا جائے اس پر زیر دفعہ ۱۶۲ مجموعہ ض ف شخص مظہر کے دستخط ہونے چاہئیں۔

Library of Peshawar

26-18 الف: گرفتاری مستورات۔

(۱) مستورات کی تمام گرفتاریاں خواہ بلا وارنٹ ہو یا بذریعہ وارنٹ، قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہوں منجانب کسی ایسے پولیس افسر کے ہوں گی جس کا عہدہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو یا اگر کوئی ایسا افسر اس کام کے لیے تعینات نہ کیا جاسکے تو کوئی ذمہ دار ہیڈ کنسٹیبل مرد رشتہ داروں اور دیہہ یا شہر کے اہل کاروں کی موجودگی میں گرفتاری کرے گا۔ قاعدہ پولیس ۲۴_۱۲ میں مقرر کردہ طریق کے مطابق ایسی گرفتاریوں کی اطلاع بذریعہ خاص رپورٹ بھیجی جائے گی اور جب گرفتاری اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم عہدے کے پولیس افسر نے کی ہو تو اس کی وجوہات کو واضح کیا جائیگا۔ سپرنٹنڈنٹ خاص

رپورٹیں حسب منشاء قاعدہ ۲۴_۱۵ آگے ارسال کریں گا اور اس کی ایک نقل ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کرائمز برانچ کو صرف ان صورتوں میں بھیجی جائیگی جن میں مستورات جوڈیشل حراست میں نہ بھیجی جائیں یا فوراً ضمانت پر رہا نہ کی جائیں۔ جب ضمانت لینا جائز ہو تو عورت متعلقہ کو اتنے وقت سے زیادہ روک کر نہیں رکھا جائیگا۔ جتنا ضمانت نامہ اور ضامنوں کے پیش کرنے کے لیے ضروری ہو کسی گزٹ شدہ افسر کے خاص حکم کے بغیر ریمانڈ یعنی زیادہ دیر حراست پولیس میں رکھنے کے لیے کوئی درخواست نہیں کی جائیگی۔

(۲) ناگزیر حالات کے سوا کسی عورت زیر حراست پولیس کو ایک رات کے لئے بھی تھانہ میں نہیں رکھا جائے گا۔ ان کو لازماً اور فوراً جوڈیشل حوالات میں رکھنے کے لیے منظوری کے لیے کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا سوائے جب کہ مزید عرصہ حراست پولیس میں رکھنا ضروری ہو اور مذکورہ بالا ضمن (۱) کے مطابق حراست پولیس کی منظوری لے لی گئی ہو۔ جن مستورات کو جوڈیشل حراست میں رکھنا منظور ہو گیا ہو انہیں فی الفور ہیڈ کوارٹر کی یا سب ڈویژن کی مناسب سامان سے آراستہ زنانہ عدالتی حوالتوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ جوڈیشل حراست میں رکھنے کی منظوری کی اطلاع فوراً ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے گی۔ جو گزٹ شدہ افسر مزید حراست پولیس (ریمانڈ) کی درخواست کی تائید کرے وہ قیدی متعلق کی محفوظ اور حیادارانہ حراست کے لیے ضروری انتظامات کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اگر مستورات زیر حراست پولیس کو بغرض تفتیش گارد کی محافظت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہو تو دستہ پولیس کا انچارج کم از کم اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدہ کا ہوگا لیکن جب تھانہ متعلقہ میں کوئی اسسٹنٹ سب انسپکٹر تعینات نہ ہو تو ہمراہی دستہ محافظین کسی ہیڈ کنسٹیبل کی سرکردگی میں بھیجا جاسکتا ہے۔

(۳) تفتیشات و تحقیقات ہائے پولیس میں جو مستورات زیر حراست پولیس نہ ہوں بلکہ صرف حاضر ہوں انہیں کسی صورت میں اتنے وقت سے زیادہ روک کر نہیں رکھا جائے گا جتنا کہ ان کی رضامندی سے دی ہوئی اطلاع کی قلمبندی کے لیے ضروری ہو۔ غروب و طلوع آفتاب کے مابین وہ ہرگز پولیس

Library of Peshawar

کے پاس یا ساتھ نہیں رہیں گی۔ اگر کسی عورت کو بغرض شناخت وغیرہ کہیں دیہات یا مفصلات میں لے جانا ضروری ہو تو کوئی ذمہ دار مرد رشتہ دار یا نمبردار یا محلّہ دار یا کوئی معزز ہمسایہ لازماً اس کے ہمراہ جائے گا۔ گزٹ شدہ افسران جو ایسے مقدمات کی سماعت کریں اور ان کے متعلق احکام جاری کریں، کا فرض ہو گا کہ مذکورہ بالا احکام کے سخت پابندی کے ساتھ تعمیل کے لئے ضروری انتظام وکارروائی کریں بحوالہ چٹھی نمبر ۸۰_۱۰۳/PA/AS(IKC) مورخہ ۲۶_۶_۱۹۸۰ گورنمنٹ پنجاب تھانہ میں عورت کو شامل تفتیش کرتے وقت زنانہ پولیس کی موجودگی ضروری ہے اور جہاں ممکن ہو اُسے زنانہ پولیس کی حراست میں رکھا جائے گا تفتیش کے دوران منتخب نمائندہ عورت کو موجود رہنا چاہیے یا محلّہ دار پڑوسی معززین موجود ہونے چاہیں۔

28-26۔ قیدیوں کے ساتھ ملاقات:

(1) متعلقہ افسر انچارج پولیس سٹیشن جس کی تعریف ضابطہ فوجداری کی دفعہ 4(ع) میں کی گئی ہے، کی اجازت کے بغیر یا کسی جوڈیشل حاکم یا بالاتر افسر پولیس کے تحریری اختیارنامہ کے بغیر کسی شخص کو پولیس کی حوالات میں محبوس قیدی کے ساتھ ہرگز میل ملاپ یا بول چال یا خط وکتابت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(2) منظور شدہ ملاقاتیں پولیس کے سنتری کی موجودگی اور سماعت میں ہوں گی۔ اور ملاقاتی حوالات کے جنگلے سے اتنے فاصلہ پر کھڑا ہو گا کہ وہ قیدی نہ تو ایک دوسرے کو چھو سکیں اور نہ کوئی ممنوع اشیاء ایک دوسرے کو دے سکیں اور جب کوئی وکیل قیدی کے مقدمہ کی پیروی کے متعلق رازداری کے ساتھ اس سے مشورہ کرنا چاہے یا اس کو صلاح مشورہ دینا چاہے تو قیدی کو حوالات سے نکال کر اپنے قانونی مشیر کے ساتھ حدود تھانہ کے اندر سنتری کے زیر نظر بیٹھنے دیا جا سکتا ہے۔ ملاقات کے اختتام پر حسبِ قاعدہ 26-3(2) کی منشاء کے مطابق قیدی کی تلاشی لی جائے گی۔

Library of Peshawar

22-28: قصباتی چوکیداران:

بعض میونسپل قصبات میں عملہ پولیس کلاً یا جزاً قصباتی چوکیداروں پر مشتمل ہوتا ہے، جو یہ اتباع عام نگرانی صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے زیر اہتمام ہوتا ہے۔ ان کی تقرری، ترقی، موقوفی، اختیارات و فرائض کے متعلق قواعد ضمیمہ نمبر 28-25 میں دیئے گئے ہیں۔ ہدایات مندرجہ قاعدہ نمبر 28-20 حتی الوسع قصباتی چوکیدار پر حاوی ہوں گی۔

Library of Peshawar

مجموعہ ضابطہ فوجداری

The Code of Criminal Procedure,1898

سیکشن۔ 550,523,166,165,107,103,102,88,68,55,54,46,4.

مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء

قانون کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ایک قانون اصلی جس کا تعلق قانونی موضوعات اور تشریح قانون سے ہے۔دوسری قانون اضافی کی ہے۔جس کا تعلق اس ضابطہ کار سے ہے جس سے عدالتوں کا طریق کار متعین کیا جاتا ہے۔قانون کی اس قسم کو قانون ضابطہ بھی کہا جاتا ہے۔قانون اصلی اور قانون اضافی یا قانون ضابطہ میں ایک اور فرق یہ ہے کہ قانون اصلی موثر با ماضی نہیں ہوتا (سوائے جب کہ قانون میں خود اس کی وضاحت کرائی گئی ہو) اور قانون اضافی یا قانون ضابطہ موثر بہ ماضی ہوتا ہے۔مجموعہ ہذا کا مقصد قانون اصلی یعنی تعزیرات پاکستان کے خلاف جرائم کی سزاؤں کے لئے مشینری مہیا کرنا ہے۔

حصہ ا

مراتب ابتدائی

باب ا

دفعہ 4 تعریفات :

(1)۔مجموعہ ہذا میں حسب ذیل الفاظ اور اصطلاحات کے حسب ذیل معانی ہوں گے جب تک کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اس کے خلاف مراد نہ پائی جائے۔

(a)(الف)"ایڈووکیٹ جنرل" میں گورنمنٹ ایڈووکیٹ بھی شامل ہے یا جہاں کوئی ایڈووکیٹ جنرل یا گورنمنٹ ایڈووکیٹ نہیں ہو ایسا افسر شامل ہے جس کو صوبائی گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس بارے میں مقرر کرتی رہے۔

(b)(ب)"جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل

Library of Peshawar

ضمانت قرار دیا گیا ہے یا کسی اور نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل ضمانت بنایا گیا ہے اور "جرم نا قابل ضمانت" سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

(c)(ج)"فرد جرم "میں فرد جرم کی کوئی مد داخل ہے جب کہ فرد جرم میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

(d)(د)منسوخ ہوئی بروئے ایکٹ نمبر 11 آف 1923ء۔

(e)(ہ)حذف ہوئی بروئے آرڈیننس اصلاحات قانون نمبر 12 آف 1972ء

(f)(د)"جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مرادہ ہے جس میں ایک پولیس افسر ضمیمہ دوم کے مطابق یا کسی نافذ الوقت قانون کے تحت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(g)(ز)منسوخ ہوئی۔

(h)،،نالش، سے وہ بیان کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نا معلوم جرم کا مرتکب ھوا ھے مراد ہے۔ جو زبانی یا تحریری طور پر مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس پر مجموعہ ھذا کیمطابق کاروائی عمل میں لائے۔ لیکن اس میں پولیس افسر کے رپورٹ داخل نہیں ہے۔

(i)منسوخ ھوئی۔ بروئے ایکٹ نمبر 11 آف 1950ء۔

(j)(ی)"ہائی کورٹ" سے کسی صوبے کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نگرانی مراد ہے۔

(k)(ک)"انکوائری" (تحقیقات) میں ہر انکوائری بجز تجویز مقدمہ شامل ہے جو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت عمل میں آئے۔

(L)(ل)" تفتیش" میں وہ تمام کاروائی زیر مجموعہ ہذا شامل ہے جو شہادت کی فراہمی کے لئے ایک پولیس افسر یا کوئی اور شخص (غیر مجسٹریٹ) جسے مجسٹریٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو عمل میں لائے۔

(m)(م)"عدالتی کاروائی" میں ہر ایسی کاروائی شامل ہے جس کے اثناء میں شہادت حلفاً لی

Library of Peshawar

جائے یا شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہے۔

(m a) "مجسٹریٹ" سے جوڈیشل مجسٹریٹ مراد ہے اور اس میں کوئی ایسا سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ شامل ہے جو دفعات 12 اور 14 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(n)(ن) "جرم نا قابل دست اندازی" " مقدمہ نا قابل دست اندازی"۔"جرم نا قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد اور "مقدمہ نا قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔

(o)(س) "جرم" سے ایسا ہر فعل مراد ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل سزا قرار پایا ہو اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت کوئی نالش ایکٹ مداخلت بے جا مویشی 1871ء کی دفعہ 20 کے تحت کی جا سکے۔

(p)(ع) "افسر انچارج پولیس سٹیشن" میں جب افسر انچارج پولیس سٹیشن سٹیشن گھر (تھانہ) سے غیر حاضر یا بیماری کے باعث یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ پولیس افسر شامل ہے جو سٹیشن گھر میں حاضر ہو اور افسر مذکور کے عین بعد رتبہ رکھتا ہو اور جو رتبہ میں کانسٹیبل سے بڑھ کر ہو یا جب صوبائی گورنمنٹ اس طرح ہدایت کرے تو کوئی دیگر پولیس افسر موجودہ سٹیشن شامل ہے۔

(q)(ف) "مقام" میں گھر۔عمارت۔خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

(r)(ص) "پلیڈر" سے جب کہ وہ کسی عدالت میں کاروائی کے حوالہ سے استعمال ہو وہ پلیڈر یا مختار مراد ہے جو ویسی عدالت میں کسی نافذ الوقت قانون کے تحت پریکٹس کرنے کا مجاز ہو اور اس اصطلاح میں (1) ایک ایڈووکیٹ۔وکیل اور اٹارنی ہائی کورٹ کا جو اس طرح اختیار رکھتا ہو اور (2) ہر دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ویسی کاروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

(s)(ق) "پولیس سٹیشن" سے کوئی چوکی یا مقام مراد ہے جسے عام طور پر یا خاص طور پر صوبائی گورنمنٹ پولیس سٹیشن قرار دے دے اور اس میں ہر وہ مقامی رقبہ شامل ہے جس کی صراحت صوبائی گورنمنٹ اس بارے میں کر دے۔

Library of Peshawar

(t) (ر) "پبلک پراسیکیوٹر" سے ہر وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492 ضابطہ فوجداری کے تحت مقرر ہوا ہو اور اس تعریف میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو پبلک پراسیکیوٹر کی ہدایات کے مطابق عمل کرے اور نیز ایسا شخص شامل ہے جو سرکار کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

(u) (ش) "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے۔

(v) (ت) حذف ہوئی بروئے آرڈیننس اصلاحات قانون نمبر 12 آف 1972ء

(w) (ث) ایضاً

(2) جو الفاظ کئے گئے افعال سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں۔ اور تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات پاکستان میں درج ہے اور جن کی تعریف اس سے پہلے مجموعہ ہذا میں نہیں کی گئی کے معنی وہی ہوں گے جو مجموعہ تعزیرات پاکستان مذکور میں ان کے متعلق بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

Library of Peshawar

دفعہ 46۔ گرفتاری کیسے کی جائے گی:

(1) گرفتار کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ جس شخص کی گرفتاری مقصود ہے اس کے جسم کو فی الواقعہ چھوئے یا قید کرے سوائے جب کہ وہ شخص الفاظ کے ذریعہ یا عملی طور پر خود حراست قبول کرے۔

(2) اگر ویسا شخص اس کوشش میں جو اس گرفتاری کے لئے کی جائے بزور مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا اقدام کرے تو ویسا پولیس افسر یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اس کی گرفتاری کے لئے تمام ضروری ذرائع استعمال میں لائے۔

(3) دفعہ ہذا میں مندرجہ کوئی امر کسی ایسے شخص کی موت وقوع میں لانے کا حق نہیں دیتا جس پر کسی جرم قابل سزائے موت یا عمر قید کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

دفعہ 54۔ کب پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے:

(1) ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے:-

(اول) ہر ایسے شخص کو جو کسی جرم قابل دست اندازی سے متعلق رہا ہو یا جس کی نسبت اس بات کی معقول شکایت ہوئی ہو یا معتبر اطلاع ملی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے۔

(دوم) ہر ایسے شخص جس کے پاس بغیر جائز عذر کے کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو کہ جس عذر کا ثابت کرنا ویسے شخص کے ذمہ ہوگا۔

(سوم) ہر ایسے شخص کو جس کے مجرم ہونے کی بابت مجموعہ ہذا کے تحت یا صوبائی گورنمنٹ کے حکم سے اشتہار جاری کیا گیا ہو۔

(چہارم) ہر ایسے شخص کو جس کے قبضہ میں کوئی ایسی شے پائی جائے جس کی نسبت مال مسروقہ ہونے کا معقول شبہ ہو اور اس بات کا معقول شبہ ہو کہ اس نے ویسی شے کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(پنجم) ہر ایسے شخص کو جو کسی پولیس افسر کی اس حالت میں مزاحمت کرے جب کہ وہ اپنے فرض منصبی کی تعمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے۔

(ششم) ہر ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

(ہفتم) ہر ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا جس کی نسبت قابل اعتبار اطلاع ملی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جس کا ارتکاب پاکستان سے باہر ہوا ہے اور جو پاکستان کے اندر وقوع میں آنے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا اور جس کی پاداش میں وہ ایسے کسی قانون کے تحت جو حوالگی مجرمان بہ ملک غیر سے تعلق رکھتا ہے یا اور طرح پاکستان میں گرفتار ہوتا یا حراست میں نظر بند رکھے جانے کا مستوجب ہوتا۔

(ہشتم) ہر رہائی یافتہ مجرم کو جو دفعہ 565 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی

Library of Peshawar

ہدایت موصول ہوئی

خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

(نہم) ہر ایسے شخص کو جس کی گرفتاری کے لئے کسی دوسرے پولیس افسر سے مانگ موصول ہوئی ہو بشرطیکہ مانگ مذکور میں گرفتار طلب شخص کی اور اس جرم یا دیگر وجہ کی تصریح ہو جس کے لئے اس کی گرفتاری مطلوب ہے اور اس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکور کو وہ شخص جس نے مانگ جاری کی ہے قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(2) حذف ہوئی بروئے اڈپٹیشن آرڈر 1949ء

نوٹ۔ جب کوئی پولیس افسر ایک مرتبہ ملزم کو گرفتار کرے تو اسے دفعہ 61 ضابطہ فوجداری کے تحت مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنا لازمی ہو جاتا ہے اور اسے خود ہی اس کو رہا کرنے کا اختیار نہیں رہتا ماسوائے اس کے کہ دفعہ 169 مجموعہ ہذا میں وضع کردہ طریق کار پر عمل کیا جائے۔ اس دفعہ کے تحت پولیس کو بڑے وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں۔ لیکن ان اختیارات کو بڑی احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے تاکہ شہریوں کی آزادی بے جا طور پر سلب نہ ہونے پائے۔ جب کبھی کسی شخص کی گرفتاری درکار ہو اور وہ فوراً گرفتار نہ ہو سکے تو پولیس کا فرض ہوگا کہ اس کی تلاش میں روانہ ہونے سے پہلے عدالت مجاز سے وارنٹ حاصل کرے۔ ایسے وارنٹ کے بغیر یونہی ملزم کی تلاش کرتے رہنا تضیع اوقات اور خود فریبی کے سوا کچھ نہیں۔

دفعہ 55۔ آوارہ گردوں اور ان اشخاص کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہوں:

(1) اسی طرح ہر افسر انچارج پولیس سٹیشن کو اختیار ہے کہ حسب ذیل اشخاص کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف) ہر ایسے شخص کو جو سٹیشن مذکور کی حدود میں ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی تدابیر کر رہا ہو جن سے یہ یقین کرنے کی وجہ پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدابیر کر رہا ہے۔ یا

(ب) ہر ایسے شخص کو جو ایسے سٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور پر بیان نہ کر سکتا ہو کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔ یا

Library of Peshawar

(ج) ہر ایسے شخص کو جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا نقب زن یا چور مشہور ہو یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہو یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادے سے لوگوں کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دلاتا ہے یا خوف دلانے کا اقدام کرتا ہے۔ یا

(د) حذف ہوئی بروئے اڈپٹیشن آرڈر 1949ء

نوٹ۔ استحصال بالجبر کا معنی ہے جبراً حاصل کرنا۔ یہ ایک انسدادی دفعہ ہے اور اس کا مقصد عادی بدکردار اشخاص کی سرکوبی کرنا ہے۔

دفعہ 68۔ سمن کا نمونہ:

(1) ہر سمن جو مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہو گا اور اسکی دو نقول ہوں گی اور اس پر عدالت مذکور کے حاکم اجلاس کنندہ یا ایسے دیگر عہدیدار کے دستخط اور مہر ثبت ہو گی جس کی نسبت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رو سے ہدایت کرے۔

(2) ایسے سمن کی تعمیل پولیس افسر کی معرفت یا ان قواعد کی پابندی کے ساتھ وصوبائی گورنمنٹ اس بارہ میں مرتب کرے سمن جاری کرنے والی عدالت کے کسی عہدیدار یا سرکاری ملازم کی معرفت کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت نالشی یا ملزم کی درخواست پر اسے اجازت دے سکتی ہے کہ وہ خود اپنے گواہ پر سمن کی تعمیل کرالے۔

دفعہ 88۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

(Attachment of property of person absconding)

(۱) اشتہار زیر دفعہ ۸۷ جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی وقت اشتہاری شخص کی کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ (movable or immovable) یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

(۲) ویسے حکم کی رو سے شخص مذکور کی ملکیتی کسی ایسی جائیداد کی قرقی جائز ہو گی جو اس ضلع میں واقع ہو جس میں قرقی ہوئی ہو اور اس کی رو سے ویسے شخص کی ملکیتی جائیداد واقع بیرون ضلع مذکور کی قرقی بھی اس وقت جائز ہو گی جب کہ اس حکم کی پشت پر اس [سیشن جج] کا حکم لکھا جائے جس کے ضلع کے اندر

ویسی جائیداد واقع ہو۔

(۳) اگر قرقی کا حکم اس جائیداد کے متعلق ہو، جو قرضہ (Debt) یا دیگر جائیداد منقولہ ہو، تو دفـ
کے تحت قرقی بہ طریق ذیل عمل میں آئے گی۔

(a) بذریعہ قبضہ بالجبر (Seizure)، یا

(b) بذریعہ تقرری محصل (Receiver)، یا

(c) ویسی جائیداد اشتہاری شخص کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے، یا

(d) مندرجہ بالا تمام طریقوں یا ان میں سے کسی دو طریقوں کے ذریعہ عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

(۴) اگر جائیداد جس کی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو، تو اس دفعہ کے تحت قرقی اس طرح ہوگی کہ اگر قرقی طلب شے ایسی اراضی ہو جو صوبائی گورنمنٹ کو مالیہ دیتی ہو تو اس ضلع کے کلکٹر کی معرفت ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہو اور دیگر تمام صورتوں میں

(e) بذریعہ قبضہ کر لینے، یا

(f) بذریعہ تقرری محصل، یا

(g) اشتہاری شخص کو یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو لگان ادا کرنے یا جائیداد حوالے کرنے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ، یا

(h) مندرجہ بالا تمام طریقوں یا ان میں سے کسی دو طریقوں کے ذریعہ جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

(۵) اگر وہ جائیداد جس کی قرقی کا حکم ہو جانور ہوں یا تلف ہو جانے والی قسم سے ہو، تو عدالت، اگر مناسب سمجھے، تو اس کی فوری نیلامی کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں محاصل نیلام کو عدالت مذکور کے حکم کے مطابق صرف کیا جائے گا۔

Library of Peshawar

(۶) جو ریسیور دفعہ ہذا کے تحت مقرر کیا جائے اس کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو آرڈر ۴۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت مقرر کردہ ریسیور کی ہوتی ہیں۔

(6-a) اگر دفعہ ہذا کے تحت کسی قرق شدہ جائیداد کے متعلق اشتہاری شخص کے سوا کوئی اور شخص قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس بناء پر اعتراض یا دعویٰ کرے کہ دعویدار یا اعتراض کرنے والے کا اس جائیداد میں حق ہے اور یہ کہ حق مذکور اس دفعہ کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے، تو دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کی جائے گی اور کلاً یا جزواً منظور یا نامنظور کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی دعویٰ یا اعتراض کو جو اس عرصہ کے اندر کیا گیا ہو جس کی اس ضمن میں اجازت ہے، اس دعویدار یا اعتراض کنندہ کے فوت ہو جانے کی صورت میں اس کا قانونی نمائندہ جاری رکھ سکتا ہے۔

(6-b) دعویٰ یا اعتراضات (زیر تحتی دفعہ 6-a) اس عدالت میں کیے جا سکتے ہیں جس نے قرقی کا حکم دیا ہو یا اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض کسی ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم سیشن جج نے تحتی دفعہ (۲) کے احکام کے مطابق دیا ہو، تو ویسے مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا جا سکتا ہے۔

(6-c) ہر ایسے دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت یا مجسٹریٹ کرے گا جس کے روبرو دعویٰ یا اعتراض کیا جائے۔

شرطیہ عبارت: حذف ہوئی بروئے آرڈیننس نمبر ۳۷ آف ۲۰۰۱ء۔

(6-d) اگر کسی شخص کا دعویٰ یا اعتراض زیر تحتی دفعہ (6-a) کلاً یا جزواً نامنظور کیا جائے، تو وہ ایسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اندر تنازعہ جائیداد کے متعلق اپنے حق کے استقرار کے لیے (دیوانی مقدمہ) دائر کر سکتا ہے۔ لیکن ایسے مقدمے (اگر کوئی ہو) کے نتیجے کے تابع حکم قطعی ہوگا۔

(6-e) اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر ہو جائے تو عدالت حکم دے گی کہ جائیداد سے قرقی اٹھالی جائے۔

(۷) اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر نہ ہو تو قرق شدہ جائیداد صوبائی

گورنمنٹ کے تصرف میں آجائیگی، لیکن جب تک تاریخ قرقی سے چھ ماہ کا عرصہ نہ گزر جائے اور جب تک زیر تحتی دفعہ (a-1) دعوے یا اعتراض کا تحتی دفعہ مذکور کے تحت فیصلہ نہ ہو جائے وہ نیلام نہیں کی جائیگی سوائے جب کہ وہ جائداد جلد اور خود بخود تلف ہو جانے والی ہو یا عدالت یہ خیال کرے کہ اس کے نیلام سے مالک کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے اسے نیلام کردے۔

دفعہ 102۔ اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیئے کہ تلاشی لینے دیں:

(1) جب کبھی کوئی مقام جو باب ہذا کے مطابق مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو تو اس شخص کو جو مقام مذکور میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ عہدیدار یا دیگر تعمیل کنندہ شخص کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اس افسر یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے اور اس کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اس کو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی معقول سہولت حاصل ہو۔

(2) اگر مقام مذکور میں اس طرح داخل ہونا ناممکن ہو تو افسر یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ دفعہ 48 میں درج شدہ احکام پر کاربند ہو۔

(3) جب کسی شخص پر مقام مذکور میں یا اس کے اردگرد اس امر کا معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے جسم میں ایسی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہیئے تو جائز کہ ویسے شخص کی تلاشی لی جائے اور ایک اگر شخص مذکور عورت ہو تو دفعہ 52 کی ہدایات کا لحاظ رکھا جائے گا۔

نوٹ۔ اس دفعہ کا اطلاق ان تمام رسمی تلاشیوں پر ہوتا ہے جو دفعات 98,96 ضابطہ فوجداری کے تحت عمل میں آئیں۔ اس طرح دفعہ احکام تلاشی زیر دفعہ 165 ضابطہ فوجداری سے بھی متعلق ہوں گے۔

دفعہ 103۔ تلاشی گواہوں کے روبرو لی جائے گی:

1۔ اس طرح پر تلاشی لینے سے پہلے عہدیدار یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہیئے کہ اس موقع کے دو یا زیادہ معزز باشندگان کو جہاں مقام تلاشی طلب واقع ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لئے طلب کرے اور وہ ان کی یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کے لئے تحریری حکم دے۔

Library of Peshawar

(2) تلاشی مذکورہ بالا باشندوں کے روبرو ہوگی اور لازم ہے کہ ایک فہرست ان تمام اشیاء کی جو تلاشی کے وقت دستیاب ہوں اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں ویسے عہدیدار یا دیگر شخص کی معرفت مرتب کی جائے اور اس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کے لئے جو دفعہ ہذا کی رو سے تلاشی کا گواہ ہو ضروری نہ ہوگا کہ بطور گواہ تلاشی عدالت میں حاضر ہو سوائے اس صورت کے کہ اس صورت کے کہ خاص طور پر طلب کیا جائے۔

(3) جو شخص اس مقام پر رہتا ہو جس کی تلاشی کی جائے اس کو یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اس فہرست کی جو دفعہ ہذا کے تحت مرتب کی جائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں ویسے رہنے والے یا شخص کو اس کی درخواست پر حوالے کی جائے گی۔

(4) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمن (3) کے تحت لی جائے تو ان تمام اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی جن پر قبضہ کر لیا جائے اور اس کی نقل ویسے شخص کی استدعا پر اس کے حوالے کی جائے گی۔

(5) جو شخص تلاشی زیر دفعہ ہذا میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے معقول وجہ کے بغیر انکار یا غفلت کرے جب کہ ایسا کرنے کے لئے اسے ایک تحریری حکم بھیجا جائے یا دیا جائے وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 187 کی رو سے جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

نوٹ۔ دفعات 103'102 میں ضابطہ تلاشی بیان کیا گیا ہے۔ اختیارات تلاشی کے لئے دیکھیں دفعات 166'165 ضابطہ فوجداری۔ اس دفعہ کا مقصد یہ ہے کہ تلاشیاں منصفانہ طور پر کی جائیں اور پولیس اشیاء اپنے پاس سے نہ رکھ دے اور دھوکہ فریب سے شہادت پیدا نہ کی جا سکے۔ پولیس رولز کے فقرہ 25-23 کے مطابق کافی جواز کے بغیر تلاشی لینے والے پولیس افسر کے خلاف محکمانہ انضباطی کارروائی کی جائے گی۔ گواہان ایسے ہونے چاہئیں جو غیر متعصب۔ آزاد۔ اور بے لاگ ہوں۔

107:- ضمانت حفظ امن

دفعہ 165۔ پولیس افسر کے زریعہ تلاشی:

(1) جب کسی افسر انچارج پولیس سٹیشن یا کسی ایسے پولیس افسر کے پاس جو تفتیش کر رہا ہو یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کسی جرم کی تفتیش کی اغراض کے لئے جسکی تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہے کوئی ضروری شے اس پولیس سٹیشن کی حدود کے اندر کسی مقام میں جس کا وہ مہتمم ہے یا جس سے اس کا تعلق ہے دستیاب ہو سکتی ہے اور یہ کہ شے مذکور کسی اور طرح بلا غیر ضروری تاخیر کے حاصل نہیں ہو سکتی تو افسر مذکور کو چاہیے کہ اپنی یقین کی وجوہات قلمبند کرنے اور ایسی تحریر میں جہاں تک ممکن ہو اس شے کی تصریح کرنے کے بعد جس کی تلاشی مقصود ہے کسی ایسے مقام جو اس سٹیشن کی حدود کے اندر واقع ہو شے مذکور کی نسبت تلاشی کرے یا کرائے۔

البتہ شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی افسر کسی ایسی شے کو تلاشی نہیں کرے گا یا اس کی تلاشی نہیں کرائے گا جو کسی بنک یا بینکار (جس کی تعریف ایکٹ شہادت بہی جات بینکاران نمبر 18-1891ء میں کی گئی ہے) کی تحویل میں ہو اور جس کا تعلق کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ سے ہو یا جس سے کسی ایسی اطلاع کا انکشاف ہوتا ہو جو کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ کے متعلق ہو ماسوائے۔

(الف) سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت کے ساتھ دفعات 403'406'407'408 اور 409 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول ان دونوں کے) اور دفعات 465 تا 477 الف (بشمول ان دونوں کے) تعزیرات پاکستان کے تحت کسی جرم کی تفتیش کرنے کی اغراض کے لئے۔ اور

(ب) دیگر صورتوں میں ہائی کورٹ کی پیشگی تحریری اجازت کے ساتھ۔

ترمیم پنجاب بروئے آرڈیننس نمبر 10 1972ء

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی افسر کسی ایسی شے کی تلاشی نہیں کرے گا یا تلاشی نہیں کرائے گا جو کسی بنک یا بینکار جس کی تعریف ایکٹ شہادت بہی جات بینکاران نمبر 18 1891ء میں کی گئی ہے کی تحویل میں ہو اور جس کا تعلق کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ سے ہو یا جس سے کسی ایسی اطلاع کا انکشاف ہوتا ہو جس کا

تعلق کسی شخص کے بنک اکاؤنٹ سے ہو ماسوائے اس ہائی کورٹ یا سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت سے جس کے علاقہ اختیار کے اندر ویسا بنک یا بینکار (جیسی کہ صورت ہو) واقع ہو یا کاروبار کرتا ہو۔

(2) جو پولیس افسر تحتی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کرے اسے لازم ہے کہ اگر قابل عمل ہو تو بذات خود تلاشی لے۔

(3) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اس کو اختیار ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر سے تلاشی کرائے اور وہ دیسے ماتحت افسر کو ایک تحریری حکم دے گا جس میں مقام تلاشی طلب کی اور جہاں تک ممکن ہو اس شے کی بھی صراعت کی جائے گی جس کی تلاشی مقصود ہو اور ویسا ماتحت افسر تب ویسے مقام میں ویسی شے کو تلاش کر سکتا ہے۔

(4) وارنٹ تلاشی کے بارے میں مجموعہ ہذا کے احکام اور تلاشی کی بابت دفعات 103'102 میں درج شدہ عام احکام جہاں تک ممکن ہو اس تلاشی سے بھی متعلق ہوں گے جو دفعہ ہذا کے تحت کی جائے۔

(5) کوئی تحریر جو زیر تحتی دفعہ (1) یا تحتی دفعہ (3) عمل میں آئے ان کی نقول فی الفور نزدیک ترین مجسٹریٹ کو جسے مقدمہ کی تجویز کرنے کا اختیار ہو بھیجی جائیں گی اور جس مقام کی تلاشی لی گئی ہو اس کے مالک یا قابض کو مجسٹریٹ مذکور درخواست ہونے پر اس کی نقل دے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس کو نقل قیمتاً ملے گی سوائے جبکہ مجسٹریٹ اسے خاص وجوہات کی بناء پر مفت نقل دینا مناسب سمجھے۔

دفعہ 166۔ کب افسر انچارج پولیس سٹیشن کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے:

(1) افسر انچارج پولیس سٹیشن یا کوئی دیگر افسر تفتیش کنندہ جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو مجاز ہے کہ کسی دوسرے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج سے خواہ وہ اسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع میں کسی مقام کی تلاشی کرانے کے لئے اس صورت میں درخواست کرے کہ جس صورت میں اول الذکر پولیس افسر اپنے

Library of Peshawar

پولیس سٹیشن کی حدود کے اندر ویسی تلاشی کرا سکتا ہو۔

(2) جب ویسے افسر سے ایسا کرنے کے لئے کہا جائے تو اسے لازم ہے کہ وہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق عمل کرے اور دستیاب شدہ شے کو (اگر کوئی ہو) اس افسر کے پاس بھیج دے جس کی درخواست پر اس نے تلاشی لی ہو۔

(3) جب کبھی یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ کسی دوسرے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج سے تحت دفعہ (1) کے تحت تلاشی کرانے میں ایسی تاخیر واقع ہوگی جس سے کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپا دیئے جانے یا ضائع کر دیئے جانے کا احتمال ہے تو افسر انچارج پولیس سٹیشن یا باب ہذا کے تحت تفتیش کرنے والا افسر مجاز ہوگا کہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق کسی مقام کی جو دیگر پولیس سٹیشن کی حدود کے اندر واقع ہو اس طرح تلاشی لے یا کرائے کہ گویا وہ مقام خود اس کے سٹیشن کی حدود کے اندر واقع تھا۔

(4) جو پولیس افسر زیر تحتی دفعہ (3) تلاشی لے وہ فوراً اس مقام کے پولیس سٹیشن کے افسر انچارج کو جس کی حدود میں مقام تلاشی واقع ہو تلاشی کا نوٹس بھیجے گا اور ایسے نوٹس کے ہمراہ زیر دفعہ 103 تیار شدہ فہرست (اگر کوئی ہو) اور ان کاغذات کی نقول جن کا ذکر دفعہ 165 کی تحتی دفعات (1) (3) میں کیا گیا ہے نزدیک ترین مجسٹریٹ کے پاس جسے اس مقدمے کی تجویز کرنے کا اختیار حاصل ہو ارسال کرے گا۔

(5) اس مقام کے مالک یا قابض کو جس کی تلاشی لی گئی ہو درخواست کرنے پر ہر کسی ایسے ریکارڈ کی نقل مہیا کی جائے گی جو زیر تحتی دفعہ (4) مجسٹریٹ کو بھیجا گیا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اسے نقل کی قیمت دینی ہوگی سوائے جبکہ مجسٹریٹ کسی خاص وجہ سے اس کا مفت دینا مناسب سمجھے۔

دفعہ 523۔ اس مال کی ضبطی پر جو زیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار:

(1) جب پولیس افسر ایسا مال پکڑے جو دفعہ 51 کے تحت لیا گیا ہو یا جو مبینہ طور پر سرقہ کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ کیا گیا ہو یا جو ایسے حالات میں پایا گیا ہو جن سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ مال مذکور کے اس طرح پکڑے جانے کی اطلاع فی الفور مجسٹریٹ کو دی جائے جو ویسے مال

کے تصرف یا اسے اس شخص کے حوالے کرنے کی نسبت جو اس کے قبضے کا مستحق ہو یا اگر ویسا شخص معلوم نہ ہو سکے تو ویسے مال کی تحویل اور پیشی کی بابت ایسا حکم صادر کرے گا جو اسے مناسب معلوم ہو۔

(2) اگر ایسا مستحق شخص معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دے سکتا ہے کہ مال ان شرائط پر (اگر کوئی ہوں) اس کے حوالے کر دیا جائے جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب سمجھے۔ اگر ویسا شخص نامعلوم ہو تو مجسٹریٹ اس مال کو روک سکتا ہے اور اسے لازم ہے کہ ویسی صورت میں ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی صراحت ہو جن پر مال مذکور مشتمل ہو اور اس اشتہار میں ہر ایسے شخص کو جو مال مذکور کی نسبت دعویٰ رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ اشتہار مذکور کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

نوٹ۔ دفعہ ہذا میں جن تین قسموں کے مال کا ذکر کیا گیا ہے اس کے متعلق فوراً مجسٹریٹ کو رپورٹ کرنا ضروری ہے اور اگر کوئی پولیس افسر ایسی رپورٹ نہ کرے تو وہ زیر دفعہ 217 تعزیرات پاکستان کا سزا کا مستوجب ہوگا۔ مال اس شخص کے حوالے کیا جائے گا جس کے قبضہ سے وہ پکڑے جانے کے وقت لگایا گیا ہو۔ اگر اس کے مالک کا پتہ نہ چلے تو وہ بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے گا۔

دفعہ 550۔ ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو:

ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی ایسا مال پکڑے جس کا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور ویسے پولیس افسر کو اگر وہ افسر انچارج پولیس سٹیشن کے ماتحت ہو لازم ہوگا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

نوٹ۔ دفعہ 165 ضابطہ فوجداری کے تحت افسر انچارج تھانہ یا افسر تفتیش کنندہ کو صرف اپنے تھانہ کی حدود کے اندر کسی شے کی تلاش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ لیکن اس دفعہ کے تحت ہر پولیس افسر کو مشتبہ السرقہ مال کسی بھی مقام پر پکڑنے کا اختیار دیا گیا ہے جہاں پر وہ پایا جائے۔

Library of Peshawar

لوکل اینڈ سپیشل لاء:

1۔ پولیس آرڈر 2002:

آرٹیکل: 18,10,7,4,3,2

2۔ اسلحہ آرڈیننس:

دفعات: 16,14,13

3۔ امتناع منشیات:

آرٹیکل: 11,8,4,3

Library of Peshawar

پولیس آرڈر نمبر ۲۲ ۲۰۰۲ء

Police Order 2002

آرٹیکل نمبر 2: تعریفات

آرڈر ہذا میں جب تک قرینہ عبارت اور طرح متقاضی نہ ہو۔

(i) ’’انتظام‘‘ میں انتظامی۔ عمل کارانہ اور مالی کارہائے منصبی کا انتظام شامل ہے۔

(i-a) ’’کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ‘‘ سے وفاقی دارلحکومت اسلام آباد سٹی ڈسٹرکٹ اور بالترتیب صوبہ جات بلوچستان۔ سٹی ڈسٹرکٹ آف کوئٹہ سٹی۔ خیبر پختونخواہ۔ پنجاب اور سندھ کا ڈسٹرکٹ آف پشاور۔ سٹی ڈسٹرکٹ آف لاہور صوبہ سندھ یا سٹی ڈسٹرکٹ آف کراچی مراد ہے۔

(ii) "کیپٹل سٹی پولیس افسر" سے کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو ایڈیشنل IGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۱ کے تحت متعین کی گیا ہو۔

(iii) "سٹی پولیس افسر" سے سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو DIGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۵ کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(iv) "ضابطہ" سے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ آف ۱۸۹۸) سے مراد ہے۔

(iv-a) "دست اندازی" (Cognizance) سے کسی حاکم کی طرف سے جسے کسی پولیس افسر کی مرتکبہ غفلت وزیادتی یا بدچلنی کی بابت کسی معاملے کے متعلق یا اس کے کسی جائز ترک فعل یا ارتکاب کے متعلق اپنے فیصلے پر کارروائی کرنے کا جواز اختیار حاصل ہو،

آرڈر ہذا کے احکام کے تحت دادرسیانہ اور اصلاحی تدابیر کے لئے نوٹس لینا مراد ہے۔

(v) جسے آرڈر ہذا کے تحت ایسا کرنیکا اختیار حاصل ہو اور ایسے ہدایت کنندہ حاکم کے متعلق یہ

متصور ہوگا کہ وہ آرٹیکل ۱۵۵ کی ضمن (۲) کے تحت ایک اختیار یافتہ افسر ہے۔

(vi) "ڈسٹرکٹ" سے وہ ڈسٹرکٹ مراد ہے جس کی تعریف کسی لوکل گورنمنٹ کے قانون میں کی گئی ہو۔

(vii) "ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر" سے کسی ضلع کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو SSP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل ۱۵ کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(vii-a) "بربنائے عہدہ سیکرٹری" (Exo-offiicio Secretary) سے پراونشل پولیس افسر مراد ہے جو عمل کارانہ (Operationa) کا انتظامی اور مالیاتی معاملات میں مکمل خودمختاری کے ساتھ صوبائی گورنمنٹ کے سیکرٹری اور صوبائی محکمہ داخلہ کے ذریعے چیف منسٹر کی پالیسی، نگرانی اور راہنمائی کے تابع سیکرٹری صوبائی گورنمنٹ کے انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کرے گا۔

(vii-b) تعیناتی اور تبادلے کی بابت "اشد ضرورت خدمت " (Exigency of service) سے کوئی ایسی ضروری اور غیر متوقع صورتحال مراد ہے جو مخصوص کاموں یا فرائض کی انجام دہی کے لئے ضبط تحریر میں لائی گئی وجوہات کی بناء پر کسی پولیس افسر کے قبل از وقت تبادلہ کی متقاضی ہو لیکن ایسے معاملہ کے سلسلہ میں بطور قائم مقام نہیں جسے درست طور پر کارگزاری اور نظم وضبط کا معاملہ تصور کیا جاسکتا ہو۔

(vii-c) "تحقیقات حقیقت واقعہ" (Fact finding enquiry) سے کسی پولیس افسر کے خلاف شکایات میں مندرجہ الزامات (جن میں غفلت، زیادتی یا کوئی ایسا ترک یا ارتکاب فعل جس سے کوئی جرم بنتا ہو اور ایسی تحقیقات کا نتیجہ شامل ہیں) کسی عدالت، ٹربیونل یا حاکم کے روبرو قابل خال شہادت ہوگا۔

(viii) "فیڈرل لاء انفورسمنٹ ایجنسیوں" میں ایف آئی اے، پاکستان ریلوے پولیس، اینٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹروے دہائی وے پولیس، اسلام پولیس، فرنٹیئر کانسٹبلری اور کوئی ایسی وفاقی یا صوبائی تنظیم شامل ہیں جسے گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مشتہر کرتی رہے۔

Library of Peshawar

(ix) "جنرل پولیس ایریا" سے کوئی کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ، کسی صوبے کا کوئی حصہ یا علاقہ مراد ہے جس کے لئے آرٹیکل ۹ کے تحت علیحدہ پولیس قائم کی گئی ہو۔

(x) "گورنمنٹ" سے مناسب گورنمنٹ مراد ہے۔

(xi) "ہیڈ آف ڈسٹرکٹ پولیس" سے ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا کیپیٹل سٹی افسر مراد ہے۔

(xii) "جونیئر رینکس" سے انسپکٹر کے رتبے کے اور اس سے کم تر رتبے کے ممبران پولیس مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ اول میں درج کیا گیا ہے۔

(xiii) "شخص" میں کمیونٹی (یعنی بحیثیت مجموعی کسی ایک مقام، ضلع یا ملک میں رہنے والے لوگ کمپنی یا کارپوریشن شامل ہے۔

(xiv) "مقام" میں مندرجہ ذیل شامل ہیں یعنی

(a) کوئی عمارت، خیمہ، سائبان خواہ مستقل ہو یا عارضی۔ بوتھ۔

(b) کوئی رقبہ خواہ وہ گھرا ہوا ہو یا کھلا ہو۔

(xv) "تفریح گاہ عام" سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں موسیقی، گانا، ناچ یا کھیل یا کوئی تفریح، دل بہلانے یا تفنن طبع یا اس قسم کی چیزوں کو جاری رکھنے کے لئے ذرائع مہیا کئے جاتے ہیں اور جہاں عوام کو روپیہ کی ادائیگی پر یا اس ارادے کے ساتھ داخل کیا جاتا ہو کہ داخل شدہ لوگوں سے روپیہ اکھٹا کیا جا سکتا ہے۔

(xvi) "پبلک کی خاطر داری کا مقام" سے طعام و قیام یا کوئی ایسا مقام مراد ہے جس میں پبلک کو کوئی ایسا شخص داخل کرتا ہو جو ویسے مقام میں کوئی مفاد رکھتا ہو یا اس کا انتظام کرتا ہو۔

(xvii) "صوبائی پولیس افسر" سے کسی جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا آئی جی پی کے رتبے کا سربراہ مراد ہے جسے آرٹیکل ۱۱ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

(xviii) "پولیس افسر" سے پولیس کا کوئی ممبر مراد ہے جو آڈر ہذا کے تابع ہو۔

(xix) "پولیس یا عملہ پولیس" سے آرٹیکل ۶ میں محولہ پولیس مراد ہے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں:

(a) تمام اشخاص جو آڈر ہذا کے تحت بطور سپیشل پولیس افسران یا ایڈیشنل پولیس افسران مقرر کیے گئے ہوں اور

(b) تمام دیگر ملازمین پولیس۔

(xx) "مقررہ" سے آڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ قوائد کی رو سے مقرر کردہ مراد ہے۔

(xxi) "جائیداد" سے کوئی جائیداد منقولہ، نقد روپیہ یا کفالتہ المال مراد ہے۔

(xxii) "مقام عام" سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں عوام جاسکتے ہوں۔

(xxii-a) "ذمہ دار" سے کوئی ایسا پولیس افسر مراد ہے جو سپرد شدہ فرائض اور کارہائے منصبی کی موثر اور قابلانہ انجام دہی کے لئے اور ایسے تمام جائز احکام اور ہدایات پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو کسی ایسے افسر یا حاکم نے جاری کی ہوں جس کے روبرو آڈر ہذا کے تحت ذمہ دار، جوابدہ اور حساب دہ ہو اور ایسے احکام اور ہدایات کی عدم تعمیل جن کی پابندی اور فرمانبرداری کرنا اس کا فرض ہے۔

آرٹیکل ۱۵۵ کی ضمن (۱) کے پیراگراف (c) کے تحت قابل مواخذہ ہوگی۔

(xxiiii) "قواعد" سے آڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد مراد ہیں۔

(xiv) "ضمیمہ" سے آڈر ہذا کا ضمیمہ مراد ہے۔

(xxv) "سینئر رینکس" سے انسپکٹر سے بالا رتبے کے پولیس ممبران مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ اول میں درج کیا گیا ہے۔

(xxvi) "سڑک" میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، سڑک کے کنارے پیدل چلنے والوں کے لئے سنگ بست راستہ، محراب دار راستہ، سڑک، لین، پیدل راستہ، چوک، روش یا گزرگاہ شامل ہے خواہ وہ شارع عام ہو یا نہ ہو اور جہاں خواہ مستقل طور پر عارضی طور پر پبلک جاسکتی ہو۔

(xxvi-a) اہتمام/انصرام/سربراہ کاری (Superintendence) سے حکمت عملی، نگہبانی

Library of Peshawar

اور رہبری کے ذریعے مناسب گورنمنٹ کی طرف سے پولیس کی نگرانی مراد ہے اور کسی صوبے کی صورت میں چیف سیکریٹری اور صوبائی داخلہ کے ذریعے یہ چیف منسٹر کی طرف سے بروئیکار لائی جائے گی جب کہ عمل کارانہ (Operational) انتظامی اور مالی معاملات میں پراونشل پولیس افسر کو مکمل خودمختاری حاصل ہوگی اور وفاقی گورنمنٹ کی صورت میں یہ وزارت داخلہ گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے بروئے کار لائی جائیگی۔

(xxvii) "گاڑی" میں کسی قسم کی کوئی گاڑی مراد ہے جو مشینی ذریعہ سے یا اور طرح دھکیلی جاتی ہو۔

(۲) کسی نافذالوقت قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے تمام حوالہ جات سے ڈسٹرکٹ پولیس کا سربراہ مراد ہے۔ جو آرٹیکل 11 اور آرٹیکل 15 کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

آرٹیکل 3۔ عوام کے ساتھ پولیس کا طرز عمل اور ذمہ داریاں۔

ہر ایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ وہ

(a) پبلک ارکان کے ساتھ واجبی تہذیب و شائستگی سے پیش آئے۔

(b) دوستانہ تعلقات کو فروغ دے۔

(c) ارکان پبلک بالخصوص غرباء، جسمانی طور پر اپاہج کمزور لوگوں اور بچوں کی جو خواہ گمشدہ ہوں یا سڑکوں یا دیگر پبلک مقامات پر اپنے آپ کو بے بس پاتے ہوں راہنمائی اور مدد کرے اور

(d) ان افراد کی جن کو جسمانی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو بالخصوص عورتوں اور بچوں کی مدد کرے۔

آرٹیکل 4۔ پولیس کے فرائض

(ا) قانون کے تحت ہر ایک پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ:

(a) شہریوں کی زندگی، جائیداد اور آزادی کی حفاظت کرے۔

(b) امن عامہ برقرار رکھے اور فروغ دے۔

(c) اس امر کو یقینی بنائے کہ قانون کے تحت کسی ایسے شخص کے جسے حراست میں لیا گیا ہو، حقوق اور رعایتی حقوق محفوظ رہیں۔

(d) جرائم کے ارتکاب اور امر باعث تکلیف عام کا انسداد کرے۔

(e) بالعموم امن عامہ و جرائم پر اثر انداز ہونے والی اطلاع فراہم کر کے بہم پہنچائے۔

(f) پبلک سڑکوں پر اور گلی کوچوں میں اور میلوں میں شارع عام پر اور پبلک آمدورفت اور سیر گاہوں کے تمام دیگر مقامات پر اور پبلک عبادت گاہوں کے مقامات اور ان کے گردنواح میں امن و امان قائم رکھے اور رکاوٹوں کا انسداد کرے۔

(g) پبلک سڑکوں اور گلی کوچوں پر ٹریفک کو منضبط کرے اور ان پر کنٹرول کرے۔

(h) تمام لادعوٰی مال اپنے اہتمام میں لے اور اس کی فہرست تیار کرے۔

(i) مجرمان کا سراغ لگا کر ان کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرے۔

(j) ان تمام اشخاص کو گرفتار کرے جنھیں وہ قانوناً گرفتار کرنے کا مجاز ہے اور جن کی گرفتاری کی کافی وجوہات موجود ہوں۔

(k) اس امر کو یقینی بنائیں کہ کسی شخص کی گرفتاری کے متعلق اطلاع اس کی پسند کے کسی شخص کو مستعدی سے پہنچائی جائے۔

(l) معتبر اطلاع ملنے پر بلا وارنٹ کسی پبلک مقام و دکان یا قمار خانے میں جہاں الکوحل آمیز مشروبات یا خواب آور مادے فروخت کیے جاتے ہوں یا ہتھیار یا ناجائز طور پر ذخیرہ کیے جاتے ہوں اور آوارہ، بے راہ رو اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والے لوگوں کی آمدورفت کے مقامات میں داخل ہو اور ان کا معائنہ کرے۔

(m) مستعدی سے حکم بجالائے اور تمام جائز احکام کی تعمیل کرے۔

(n) ایسے دیگر فرائض انجام دے اور اختیارات استعمال کرے جو آڈر ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے عطا ہوئے ہیں۔

(o) تشدد، آتش زدگی یا قدرتی آفات کے ذریعے پبلک پراپرٹی کی بربادی کے انسداد کے لئے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرے اور ان کی مدد کرے۔

Library of Peshawar

(p) ارکان پبلک کو کسی شخص یا منظم گردہ اشخاص کی طرف سے استحصال کا انسداد کرنے میں مدد کرے۔

(q) گرفت سے باہر پاگل اشخاص کا اہتمام کرے تاکہ وہ اپنے آپ کو یا پبلک کے دیگر افراد اور جائیداد کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

(r) پبلک مقامات پر عورتوں اور بچوں میں خوف و ہراس کا انسداد کرے۔

(۲) پولیس افسر مندرجہ ذیل کام کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا:

(a) مصیبت میں مبتلا لوگوں بالخصوص عورتوں اور بچوں کی دادرسی کرنا۔

(b) حادثات سڑک کا شکار ہونے والے لوگوں کو مدد مہیا کرنا۔

(c) حادثے کے شکاروں یا ان کے وارثان یا دیگر دست نگروں (جہاں قابل اطلاق ہو) کی ایسی معلومات اور دستاویزات کے ساتھ مدد کرنا جو معاوضہ کے متعلق ان کے دعاوی کو سہل بنائے اور

(d) حادثوں کا شکار ہونے والوں کے مابین ان کے حقوق اور رعایتی حقوق کی بابت بیداری پیدا کرنا۔

(۳) کسی پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ مجاز عدالت کے روبرو معلومات رکھے اور سمنات، وارنٹ ،وارنٹ تلاشی یا ایسے دیگر طلبی نامہ کے لئے درخواست کرے جس قانون کی رو سے کسی ایسے شخص کے خلاف جاری کیا جاسکتا ہو جس پر کسی جرم کا مرتکب ہونے کا شبہ ہو۔

آرٹیکل 7۔ پولیس کی ہیئت ترکیبی:

(1) ہر ایک جنرل پولیس ایریا کے لئے عملہ پولیس سینئر اور جونیئر درجات میں اتنی تعداد پر مشتمل ہوگا اور ان کی تنظیم ایسی ہوگی جس کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی ہے۔

(2) بھرتی کے معیار، تنخواہ، الاؤنس اور دیگر تمام شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جن کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی رہے۔

(3) پولیس میں بھرتی (ماسوائے دفتری عملہ اور ماہر خصوصی کیڈر کے) کانسٹیبل، اسٹنٹ

Library of Peshawar

سب انسپکٹر اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے درجہ میں ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجہ میں براہ راست بھرتی کے لئے انتخاب مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگا اور وہ اس درجہ میں مجموعی اسامیوں کے پچیس فیصدی سے زیادہ نہیں ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجے پر محکمانہ ترقیوں کے لئے کوٹے کا پچیس فیصدی (25%) قواعد کے تحت مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صاف ستھرا ریکارڈ رکھنے والے کانسٹیبلان یا ہیڈ کانسٹیبلان سے پُر کیا جائے گا۔

(4) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رتبے میں بھرتی کل پاکستان کی سطح پر فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگی۔

(5) کانسٹیبل اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے رتبے میں بھرتی مستقل سکونتی ضلع کی بنیاد پر ہوگی جو ملازمت سے متعلق تمام امور کے سلسلے میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رتبے تک ان کا انتظامی یونٹ ہوگا اور صرف ایسے افسران کو بیرون کاری سے متعلقہ مفوضہ کاموں (Feild assignments) کے لئے ان کا مستقل سکونتی ضلع میں تعینات کیا جائے گا۔ تفتیش، ٹریفک، سکیورٹی، ریزرو اور خبر رسانی سے متعلقہ فرائض کے لئے دیگر اضلاع کے افسران کی تعیناتی پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ قواعد کے تحت انسپکٹران اور صاحبان ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو صوبائی سنیارٹی کی بنیاد پر ترقی درجہ دی جائے گی۔

(6) ہر ایک پولیس افسر کو آن ڈیوٹی ہونے کی حالت میں پاکستان بھر میں پولیس افسر کے تمام اختیارات اور رعایتی حقوق حاصل ہوں گے۔ اور وہ کسی وقت کسی برانچ، ڈویژن، بیورو اور سیکشن میں خدمت انجام دینے کا مستوجب ہوگا۔

آرٹیکل 10۔ پولیس کا انتظام:

(1) کسی جنرل پولیس ایریا میں پولیس کا انتظام کسی صوبائی پولیس افسر، کیپٹل پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر جو آرٹیکل 11 یا آرٹیکل 15 (جیسی کہ صورت ہو) کے تحت کیا گیا ہو کے قبض و دخل میں

ہوگا۔

(2) صوبائی پولیس افسر، کیپٹل سٹی پولیس افسر اور سٹی پولیس افسر (جیسی کہ صورت ہو) ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے فرائض منصبی انجام دے گا اور اس کی ایسی ذمہ داریاں ہوں گی جن کے بارے میں آرڈر ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اسکے تحت احکام وضع کیے جائیں۔

(3) تحتی دفعہ (1) میں متذکرہ پولیس افسران ہدایت اور کنٹرول کے لئے ایسے قائم العمل احکام جاری کر سکتے ہیں جو آرڈر ہذا یا اس کے تحت مرتب شدہ قواعد کے تحت پولیس کی حُسن کارکردگی کے متناقض نہ ہوں۔

(4) صوبائی پولیس افسر صوبائی پبلک سیفٹی کمیشن کی طرف سے نظر ثانی کے لئے ایک صوبائی سالانہ پولیسنگ منصوبہ تیار کرے گا جس میں حسب ذیل شامل ہوں گے۔

(a) پولیسنگ کے مقاصد

(b) ایسے مالی ذرائع جو غالباً سال میں دستیاب ہوں گے۔

(c) اہداف۔ اور

(d) اہداف مذکورہ کے حصول کے لئے میکنزم

آرٹیکل 18۔ تفتیش کے سربراہ کی تعیناتی:

(1) کسی جنرل پولیس ایریا (ماسوائے کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ کے) میں تفتیش کا سربراہ ایڈیشنل آئی جی پی کے رتبے کا ہوگا۔

(2) کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا سٹی ڈسٹرکٹ میں تفتیش کا سربراہ ایس ایس پی سے کمتر رتبے کا نہیں ہوگا۔

(3) کسی ضلع میں تفتیش کا سربراہ ایس پی سے کم تر رتبے کا نہیں ہوگا اور وہ ڈسٹرکٹ پولیس افسر کے عام کنٹرول کے تابع اپنے نظام کا ذمہ دار ہوگا۔

بشرطیکہ شعبہ تفتیش پولیس سٹیشن کے اندر ہی واقع ہو اور پولیس سٹیشن کے آفیسر انچارج کے

عمومی کنٹرول کے تحت ڈسٹرکٹ میں اپنی ہی سلسلہ مراتب (عہدہ کی ترتیب کے لحاظ سے آفیسران بالا کو جواب دہ ہوں۔

(4) ضلع میں تمام رجسٹر شدہ مقدمات کی تفتیش تفتیش سربراہ کی نگرانی کے تحت کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ گورنمنٹ مجاز ہے کہ خاص یا عام حکم کے ذریعہ سے لوکل اینڈ سپیشل لاز کے تحت جرائم (جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 میں کی گئی ہے اور جو کسی دیگر سزا کے ساتھ یا بغیر ایسی سزائے قید کے قابل ہیں جس کی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے۔) کی تفتیش پولیس سٹیشن کے عملہ کے سپرد کردے۔

(5) ڈسٹرکٹ پولیس افسر تفتیش کی کاروائی میں مداخلت نہیں کرے گا۔ تاہم تفتیش کا سربراہ ڈسٹرکٹ پولیس افسر کو ایسے تمام مقدمات کی پیش رفت سے آگاہ رکھے گا جو امن عامہ کے لئے اہمیت کے حامل ہوں۔ ڈسٹرکٹ پولیس افسر تفتیش کے سربراہ کو اس کے فرائض منصبی کی انجام دہ میں پوری مدد فراہم کرے گا۔

(6) تفتیش تبدیل نہیں کی جائے گی الاّ ایک بورڈ (جس کے سربراہ ایس ایس پی کے رتبے کا ہوگا۔ اور دو صاحبان ایس پی جن میں سے ایک متعلقہ ضلع کی تفتیش کا انچارج ہو) کے غور وخوض اور سفارشات کے بعد:

مگر شرط یہ ہے کہ تفتیش کی تبدیلی کے لیے آخری حکم جنرل پولیس ایریا میں تفتیش کا سربراہ صادر کرے گا جو ایسی تبدیلی کی وجوہات قلمبند کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ تفتیش دوسری تبدیلی کی اجازت صرف صوبائی پولیس افسر یا جیسی کہ صورت ہو کیپٹل سٹی پولیس افسر کی منظوری سے دی جائے گی۔

وضاحت (Explanation) اس آرٹیکل کے مقصد کے لیے "عمومی کنٹرول" کا مطلب ایک ڈسٹرکٹ یا ایک پولیس سٹیشن کے تفتیش کے آفیسر انچارج کی اتھارٹی اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اور پولیس سٹیشن کے انچارج جیسی بھی صورت ہو، کے مابین تعلق ہے۔ یہ تعلق اس امر کا مقتضی ہے کہ تفتیش

Library of Peshawar

کے آفیسر انچارج کو اس کے فرائض کی بجا آوری میں پوری تائید و تعاون حاصل ہو اور تفتیشی آفیسر انچارج ڈسٹرکٹ، پولیس آفیسر یا پولیس سٹیشن کے آفیسر انچارج، جیسی بھی صورت ہو، کے ساتھ ایک ہم آہنگ رابطہ رکھے اور ان تمام کارہائے منصبی جن کا تعلق پہرہ چوکی اور امن عامہ سے بنتا ہو ان کے بارے میں معلومات بہم پہنچائے۔ عمومی کنٹرول کے اختیار رکھنے والے کسی بھی آفیسر کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ کوئی بھی ایسی ہدایات جاری کر سکے جو صریحاً یا مصنوعی طور پر تفتیش کے عمل میں یا تفتیش تبدیل کرنے میں مخل ہو اور تفتیش کے لیے افرادی قوت یا وسائل کو پولیس کے دیگر کار منصبی کی طرف موڑ دے۔

Library of Peshawar

''آرڈیننس اسلحہ پاکستان''

باب 6 سزائیں

دفعہ 13:۔ دفعات ۴۔۵۔۸تا۱۱ کی خلاف ورزی کی سزا:۔

جوکوئی شخص مندرجہ ذیل جرائم میں سے کوئی جرم کرے یعنی:۔

(الف) دفعہ۴ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔

(ب) اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع مطلوبہ زیر دفعہ۴ دینے سے قاصر رہے۔

(ج) کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان دفعہ۵ کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

(د) دفعہ۸ کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

(ہ) اپنے قبضہ میں یا زیر نگرانی دفعہ۹ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔

(و) دفعہ۱۰ کے مطابق اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

(ز) کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے کا اسے دفعہ 11 کی ضمن (د) کے تحت حکم ہو ارادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔

(ح) ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ۱۱ کی ضمن (د) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدے کی رو سے اسے ظاہر کرنا چاہیے یا

(ط) دفعہ۱۱ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔لے کر چلے یا اس

Library of Peshawar

کی نمائش کرے۔ اسے ۷ سال تک سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزائے دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے جرم کے لئے جس کا ارتکاب حسب ذیل کی نسبت کیا گیا ہو یعنی۔

(الف) توپ۔ گرنیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ ایسی سزائے قید ہوگی جس کی میعاد تین سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ نمبر 14:۔ دفعات 4-5-9 اور 21 کی خلاف ورزی کی سزا :۔

جو کوئی شخص زیر دفعہ ۲۱ تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جسکی معیاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ۔ گرنیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جسکی معیاد دو سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ 16۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو :۔

جو کوئی شخص۔

(الف) جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان خریدے جو دفعہ ۴ کی تحت دفعہ (۲) کے تحت لائسنس یا اجازت یافتہ نہ ہو۔ یا

(ب) اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالہ کرے کہ آیا وہ اس کو اپنے پاس رکھنے کا قانوناً مجاز ہے۔ اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد ۳ سال تک ہو

Library of Peshawar

سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائے دی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ۔ گرنیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار، اعشاریہ ۳۰۳ یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ ۴۱۰ یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ ۴۴۱ یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جسکی معیاد ایک سال سے کم نہ ہو۔

Library of Peshawar

شرعی قوانین حدود

آرڈر امتناع منشیات (نفاذ حد) 1979ء

آرٹیکل 3۔ نشہ آور اشیاء بنانے وغیرہ کی ممانعت:

(1) ضمن (2) کی شرائط کے تابع جو کوئی شخص

(الف) کوئی نشہ دار شے درآمد کرے۔ برآمد کرے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔ بنائے یا اس پر کوئی عمل کرے یا

(ب) کوئی نشہ دار شے بوتلوں میں بھرے۔ یا

(ج) کوئی نشہ دار شے فروخت کرے یا اس سے خاطر تواضع کرے۔ یا

(د) مندرجہ بالا افعال میں سے کوئی فعل ان احاطہ جات میں ہونے دے جن کا وہ مالک ہو یا جو عین اس کے قبضہ میں ہوں۔

اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی معیاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) جو کوئی شخص

(اول) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے نکالی ہوئی اشیاء درآمد کرے۔ برآمد کرے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔ ساخت کرے یا ان کی ناجائز تجارت کرے۔ یا

(دوم) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے نکالی ہوئی اشیاء کی درآمد۔ برآمد۔ نقل و حمل۔ ساخت یا ناجائز تجارت میں روپیہ لگائے۔

اسے عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد دو سال سے کم نہ ہو اور اسے سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہوگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن۔

Library of Peshawar

آرٹیکل 4۔ نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا:

جو کوئی شخص کسی نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہو یا اسے اپنے تحویل میں رکھے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید جس کی معیاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ آرٹیکل ہذا میں درج شدہ کسی امر کا اطلاق کسی ایسے غیر مسلم غیر ملکی یا پاکستان کے کسی غیر مسلم شہری پر نہیں ہوگا جو اپنے مذہب کی رو سے مجوزہ کسی رسم کے وقت یا اس وقت کے قریب نشہ آور شراب کی ایک مناسب مقدار اسے ویسی رسم کے جزو کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اپنے تحویل میں رکھتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر نشہ دار شے جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا جائے ہیروین۔ کوکین۔ افیون یا کوکا کے پتے ہوں اور ہیروین یا کوکین کی صورت میں دس گرام یا افیون یا کوکا کے پتوں کے صورت میں ایک کلوگرام سے زیادہ ہو تو مجرم کو عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد دو سال سے کم نہ ہو اور سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہوگی اور سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن۔

آرٹیکل 8۔ مستوجب حد شراب نوشی:

جو کوئی شخص ایک بالغ مسلمان ہوتے ہوئے منہ کے ذریعے نشہ آور شراب پیئے وہ مستوجب حد شراب نوشی کا مجرم ہوگا اور اسے ایسے سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد اسی کوڑے ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سزا پر عملدرآمد نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کی توثیق وہ عدالت کردے جس میں حکم اثبات جرم کے خلاف اپیل دائر کی جائے اور جب تک سزا کی توثیق اور اس پر عملدرآمد نہ ہوجائے مجرم ضمانت حاضری کی منظوری یا حکم سزا کی معطلی کی بابت مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے احکام کے تابع رہے گا اور اس کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا کا حکم ہوا ہے۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔

Library of Peshawar

نوٹ۔ اگر کوئی شخص شراب پینے کی حالت میں جب کہ اس کے منہ سے شراب کی بو آتی ہو یا وہ نشہ کی حالت میں ہو گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو لایا جائے اور گواہان اس کی شراب نوشی کی گواہی دیں تو اس پر حد واجب ہو گی۔ جب کوئی شخص جب کہ اس کے منہ سے شراب نوشی کی بو آتی ہو شراب نوشی کا اقرار کرے تو اس پر حد واجب ہو گی۔ خفیفہ ترین مقدار میں شراب نوشی پر بھی حد واجب ہو گی۔

آرٹیکل 11۔ مستوجب تعزیر شراب نوشی:

جو کوئی شخص

(الف) مسلمان ہوتے ہوئے ایسی شراب نوشی کا مجرم ہو جو آرٹیکل 8 کے تحت حد کی مستوجب نہ ہو یا جس کے لئے ثبوت مجوزہ آرٹیکل 9 دستیاب نہ ہو اور عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ریکارڈ پر موجود شہادت کی رو سے اس کا جرم ثابت ہو گیا ہے۔

(ب) پاکستان کا غیر مسلم شہری ہوتے ہوئے شراب نوشی کا مجرم ہو ماسوائے اپنے مذہب کی رو سے مجوزہ رسم کے جزو کے طور پر۔ یا

(ج) ایک ایسا غیر مسلم ہوتے ہوئے جو پاکستان کا شہری نہ ہو کسی مقام میں شراب نوشی کرنے کا مجرم ہو وہ تعزیر کا مستوجب ہو گا اور اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن۔

نوٹ۔ اسلام نے انسداد جرائم کے لئے دو قسم کے قوانین مقرر کر رکھے ہیں۔ "حد" اور دوسری "تعزیر"۔ حد کے لغوی معانی منع کے ہیں اور شریعت اسلامیہ میں "حد" اس مقررہ سزا کو کہتے ہیں جس کا حکم قرآن پاک یا سنت میں دیا گیا ہے۔ حد خدا تعالیٰ کا حق ہے اور حد کی حسب ذیل پانچ اقسام ہیں یعنی (1) زنا کی حد (2) شراب نوشی کی حد (3) تہمت زنا لگانے کی حد (4) چوری کی حد اور (5) حرابہ کی حد۔ جو سزا حد کے درجہ تک نہ پہنچا اسے "تعزیر" کہتے ہیں۔ تعزیر کی سزا اس جرم میں دی جاتی ہے جو حد کا باعث نہیں ہوتا۔

حد اور تعزیر کے مابین فرق۔ (1) حد مقررہ سزا ہے اور تعزیر غیر مقررہ۔

(2) حد شک سے ساقط ہو جاتی ہے۔ لیکن تعزیر شک سے ساقط نہیں ہوتی۔

(3) حد کا اطلاق بچوں پر نہیں ہوتا۔ لیکن تعزیر بچوں پر بھی جائز ہے۔

(4) حد کا اطلاق مسلمانوں اور کفار دونوں پر ہوتا ہے۔ لیکن جو غیر مقررہ سزا مسلمانوں پر واجب ہوتی ہے اسے تعزیر کہتے ہیں۔ کفار کے لئے اس غیر مقررہ سزا کا نام "عقوبت" ہے تعزیر نہیں۔ کیونکہ تعزیر گناہوں سے پاک کرنے کے لئے ہوتی ہے اور کفار پاک نہیں ہوتے۔

Library of Peshawar

مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء

The Pakistan Penal Code 1860

یعنی

ایکٹ نمبر ۴۵ آف ۱۸۶۰ء

جسے گورنر جنرل با جلاس کونسل نے مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۶۰ء کو منظور کیا۔

Sections:-

21,141,146,159,160,170,171,182,186.

Library of Peshawar

تعارف۔ پاکستان 14 اگست 1947 ء کو معرض وجود میں آیا۔ اس سے قبل یہ خطہ انڈیا (بھارت) میں شامل تھا۔ تب اسکا نام "مجموعہ تعزیرات ہند" تھا یہ اصلی اور مستقل قوانین کا مجموعہ ہے جس میں فوجداری جرائم اور انکی سزائیں دی گئی ہیں۔ اس کا مسودہ لارڈ میکالے کی زیر صدارت پہلے انڈین لاء کمیشن نے 1837ء میں تیار کیا تھا اور یہ مورخہ 6 اکتوبر 1860 کو گورنر جنرل سے منظور ہو کر نافذ ہوا تھا۔ اسے پاکستان میں "مجموعہ تعزیرات پاکستان" کے نام سے اپنایا گیا ہے۔ اسکی بنیاد مقامی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیادہ تر انگلش لاء پر رکھی گئی ہے۔ لیکن اسکی تیاری میں تعزیرات فرانس سے بھی مدد لی گئی ہے۔ یہ دنیا بھر میں ایک نہایت عمدہ قانون تصور ہوتا ہے اور لارڈ میکالے کی دائمی یادگار سمجھا جاتا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد حالات کے تقاضے کے مطابق اسے اسلامی قوانین کے ہم آہنگ بنانے کی پالیسی کے تحت اس میں اہم نوعیت کی ترمیمات عمل میں لائی گئی ہیں۔

(افسانہ ۱۱)

دفعہ 21۔سرکاری ملازم:۔

"سرکاری ملازم"۔ کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو یا نہیں۔یعنی

اول۔حذف ہوئی بروئے آرڈیننس نمبر 27 آف 1981ء۔

دوسرے۔ ہر ایک افسر جو پاکستان کی افواج بری یا بحری یا ہوائی میں کمیشن یافتہ ہو اس حال میں کہ وہ وفاقی گورنمنٹ یا صوبائی گورنمنٹ کے تحت کسی خدمت پر مامور ہو۔

تیسرے۔ ہر ایک جج۔

چوتھے۔کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدیدار جس پر اسکے عہدے کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اسکی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اسکو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھے اور ہر شخص جسکو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

پانچویں۔ ہر ایک اہل جیوری یا ہر ایک اسیسر یا ہر ایک شریک پنچائت اس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو۔

چھٹے۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کورٹ آف جسٹس سے یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصلہ کرنے یا رپورٹ لکھنے کے لیے سپرد ہوا ہو۔

ساتویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اسکے اعتبار سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو۔

آٹھویں۔ ہر ایک عہدہ دار گورنمنٹ جس پر بحیثیت اسکے عہدے کے لازم ہے کہ جرائم کا انسداد کرے۔ جرائم کے وقوع کی اطلاع دے، مجرموں کو جوابدہی میں ماخوذ کرائے یا عوام کی صحت و امن و آسائش

Library of Peshawar

کی حفاظت کرے۔

نویں۔ ہر ایک عہدیدار جس پر بحیثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پیمائش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا سررشتہ مال کے کسی حکمنامہ کی تعلیم کرے یا نسبت کسی امر کے تفتیش کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر پر موثر ہو۔ یا اس باب میں رپورٹ لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک تھام کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لیے نافذ رہے اور ہر ایک عہدیدار جو گورنمنٹ کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے تنخواہ پاتا ہو اسکو کسی کار سرکار کے عوض فیس یا کمیشن کی طرح اجرت ملتی ہو۔

دسویں۔ ہر ایک عہدیدار جس پر بحیثیت اسکے عہدے کے لازم ہے کہ بہ نظر کسی عام غرض، غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کہ کوئی مال اپنے قبضہ میں لائے یا اپنی تحویل میں لے۔ رکھے یا صرف میں لائے یا کوئی پیمائش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگائے یا کسی گاؤں یا قصبے یا شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اسکی تصدیق کرے یا اسے اپنی تحویل میں رکھے۔

گیارہویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اسکے اعتبار سے کسی فرد انتخاب کے تیار کرنے یا شائع کرنے یا قائم رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی انتخاب یا جزو انتخاب کی انجام دہی کا اختیار رکھتا ہو۔

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

پہلی تشریح۔ وہ سب اشخاص جو اوپر کی لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہوں سرکاری ملازم ہیں۔ خواہ انہیں حکومت نے مقرر کیا ہو یا نہیں۔

دوسری تشریح۔ جہاں کہیں "سرکاری ملازم" کا لفظ آیا ہے اطلاق اس کا ہر شخص ہوتا ہے جو کسی

سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقعہ قائم ہو گو کہ اس عہدے ہونے کے استحقاق میں قانون کی رو سے کیسا ہی

قسم ہو۔"

تیسری تشریح۔لفظ "انتخاب" سے وہ انتخاب مراد ہے جو کسی ایسے قانون ساز یا میونسپل یا دیگر قسم کے پبلک عہدہ کے ممبروں کے چننے کی غرض سے منعقد کیا جائے۔ممبروں کے چننے کا طریقہ کسی قانون کے ذریعے یا رو سے اس طرح مقرر ہو کہ اس طرح بذریعہ انتخاب کے ہونا چاہیے۔

نوٹ۔ مجموعہ ہذا کے باب نمبر 9 میں جو جرائم درج ہیں انکا تعلق سرکاری ملازمین سے ہوتا ہے۔ بدیں وجہ سرکاری ملازمین کی تعریف جاننا ضروری ہے۔انگریزی زبان میں سرکاری ملازم کو "پبلک کا خادم" لکھا جاتا ہے۔دفعہ 21 میں جن سرکاری ملازمین کا ذکر ہے وہ تمام گورنمنٹ کی ملازمت میں نہیں ہوتے نہ سب گورنمنٹ سے تنخواہ پاتے ہیں۔ان کی پہنچان انکے فرائض سے کی جاتی ہے۔اگر کوئی شخص اس دفعہ کے ضمنوں میں کسی کے تحت آتا ہو تو وہ تعزیرات پاکستان کی اغراض کے لیے سرکاری ملازم سمجھا جائیگا۔"ملازم متعہد" سے سول سروس آف پاکستان کے افسر مراد ہے۔

Library of Peshawar

دفعہ: 141- مجمع خلاف قانون کی تعریف:۔

پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا جبکہ ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہے غرض مشترک یہ ہو کہ۔

پہلی۔ وفاقی یا کسی صوبے کی گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت یا کسی سرکاری ملازم کو اس سرکاری ملازم کے اختیار جائز سے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائیں۔یا

دوسری۔ کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل میں تعرض کریں یا

تیسری۔ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں یا

چوتھی۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعے سے کوئی مال لے لیں یا اس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے فائدہ سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو یا جس سے اس کو فائدہ ہو محروم کرے یا کسی استحقاق یا

استحقاق خیالی کو کام میں لائیں۔ یا

پانچویں۔ جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو اس فعل کے کرنے پر جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کرے۔

تشریح۔ ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو مجمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازاں مجمع خلاف قانون ہو جائے۔

دفعہ 146۔ بلوہ کی تعریف:

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اسکے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے میں جبر یا سختی عمل میں آئے تو مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہوگا۔

نوٹ۔ بلوہ دراصل مجمع خلاف قانون ہی کی ایک خاص فعال حالت کو کہتے ہیں۔ جس میں سرگرمی کے ساتھ جبر و تشدد کا استعمال شامل ہو جاتا ہے۔ بلوہ اور مجمع خلاف قانون کے مابین امتیاز قائم کرنے والا عنصر جبر کا استعمال ہے۔

دفعہ 159۔ ہنگامہ کی تعریف:

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص آمد و رفت عام کی کسی جگہ میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائیگا کہ وہ ہنگامہ کے مرتکب ہوئے۔

نوٹ۔ لڑنے سے مراد ہاتھا پائی یا مار پیٹ ہے۔ محض زبانی تکرار یا گالی گلوچ اسمیں شامل نہیں۔

آمد و رفت عام کی جگہ۔ سے وہ مقام مراد ہے جہاں عام لوگ جاتے ہوں۔ قطع نظر اس امر کے لوگوں کو وہاں جانے کا حق حاصل ہو یا نہ ہو۔ کئی تماشے عوام کو پرائیویٹ مقامات پر دکھائے جاتے ہیں۔ چنانچہ مقام عام کا تعین کرتے وقت عدالت کو یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ آیا وہ متعلقہ وقت پر وہ مقام عام تھا۔

مندرجہ ذیل مقامات، مقامات عام قرار پائے۔

(1) ریلوے سٹیشن کا پلیٹ فارم

(2) اومنی بس

Library of Peshawar

(3) عام لوگوں کے لیے پاخانہ کرنے کے لیے مقرر جگہ

(4) ریلوے سٹیشن کا گڈز یارڈ

حسب ذیل مقامات کے متعلق قرار پایا کہ وہ مقامات عام نہیں ہیں۔

(1) شارع عام سے ملحقہ پرائیویٹ چبوترہ

(2) ریلوئے سٹیشن اورر ریلوے پلیٹ فارم جبکہ وہاں (سوائے مال گاڑی کے) کسی گاڑی کے آنے کا وقت نہ ہو۔

ہنگامہ اور بلوہ کے مابین فرق۔

(1)۔ ہنگامہ کسی پرائیویٹ مقام پر نہیں ہوسکتا۔ جبکہ بلوہ کا ارتکاب ہر جگہ ہوسکتا ہے۔

(2)۔ ہنگامہ کا ارتکاب دو آدمیوں کا آپس میں لڑنے سے ہوجاتا ہے جبکہ بلوہ میں پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہونا لازمی ہے۔

(3)۔ ہنگامہ میں عام لوگوں کی آسودگی میں خلل پڑنا ضروری ہے۔ لیکن بلوہ میں یہ ضروری نہیں۔

(4)۔ ہنگامہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی نیت پہلے سے نہیں ہوتی لیکن بلوہ میں ارتکاب جرم کی نیت پہلے سے ہوتی ہے شرکاء ہم مشورہ ہوتے ہیں۔ اور غرض مشترک ہوتی ہے۔

(5)۔ ہنگامہ نا قابل دست اندازی جرم ہے۔ لیکن بلوہ قابل دست اندازی جرم ہے۔

نوٹ۔ ہنگامہ میں طرفین کا ہونا ضروری ہے۔ ایک فریق کا خاموشی سے مار کھانا ہنگامہ کی تعریف میں نہیں آتا۔ (پی ایل ڈی 1959 لاہور 1018)

ہنگامہ اور حملہ کے مابین فرق۔

(1)۔ ہنگامہ صرف شارع عام پر ہوتا ہے جبکہ حملہ کا ارتکاب ہر جگہ ہوسکتا ہے۔

(2)۔ ہنگامہ امن عامہ کے خلاف جرم ہے کہ حملہ کسی فرد کی ذات کے خلاف جرم ہے۔

دفعہ 160۔ ہنگامہ کی سزا:

جو کوئی ہنگامے کا مرتکب ہوا س شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپے تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی

Library of Peshawar

جائیں گی۔

ضابطہ۔ نا قابل دست اندازی، سمن قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ

دفعہ 170۔ جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا:

جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر عہدہ پر فائز ہونے کا دعویٰ کرے یہ جان کر کہ وہ اس عہدے پر فائز نہیں ہے یا جھوٹ موٹ کا کوئی ایسا شخص بنے کہ وہ اس عہدے پر فائز ہے۔ اور اس اختیار کردہ وضع کی حالت میں عہدہ مذکورہ کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد دو برس ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ نا قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ، ہر مجسٹریٹ۔

نوٹ:۔ کسی شخص کا اپنے آپ کو کوئی سرکاری ملازم ظاہر کرنا اس جرم کی زد میں نہیں آتا جب تک کہ وہ شخص اس عہدے کی حیثیت سے عملی طور پر کوئی کام نہ کرے۔

دفعہ 171۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی سرکاری علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہیں:

کوئی شخص جو سرکاری ملازمین کے خاص طبقے میں شامل نہ ہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لیے پھرے جو اس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمین کے اس طبقے میں شامل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازمین کے اس طبقہ میں داخل سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جو دو سو روپے تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ سمن۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ ہر جوڈیشل مجسٹریٹ

نوٹ۔ یہ جرم دفعہ 140 سے ملتا جلتا ہے اس دفعہ کی رُو سے کسی سرکاری ملازم کی وردی وغیرہ پہننا منع ہے۔ شرط یہ ہے کہ وردی پہننے والے کی نیت یہ ہو کہ لوگ اسے سرکاری ملازم تصور کریں یا اس امر کا احتمال

Library of Peshawar

ہو کہ وہ اسے سرکاری ملازم سمجھیں گے۔ جرم کا ارتکاب ملزم کی نیت پر منحصر ہوتا ہے۔

دفعہ 182- جھوٹی اطلاع دینا اس نیت سے کہ ملازم سرکاری اپنے اختیارات جائز کسی شخص کے نقصان میں استعمال کرے: (6 ماہ قید یا 3000 جرمانہ یا دونوں سزائیں)

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جس کو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اسکے علم میں ہو کہ اس کے ذریعے سے اس سرکاری ملازم سے:-

(الف) ایسے کوئی امر کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اس سرکاری ملازم کو نہ چاہیے تھا اگر ان واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اسکو معلوم ہوتا۔ یا

(ب) اس کی سرکاری ملازمی اختیار جائز کسی شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کے لیے نافذ کرائے۔

تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی معیاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار تین ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف کسی مجسٹریٹ کو یہ اطلاع دے کہ ب جو ایک عہدیدار پولیس ہے اور مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بد چلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جان کر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس اطلاع کے سبب سے احتمال ہے کہ مجسٹریٹ ب کو موقوف کر دے گا تو الف اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) الف کسی ملازم کو یہ جھوٹی اطلاع دے کہ ب کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے یہ جان کر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس اطلاع کے سبب سے ب کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے ب کو رنج پہنچے گا تو الف اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ج) الف کسی اہل پولیس کو یہ جھوٹی اطلاع دے کہ فلاں گاؤں کے قریب مجھ پر حملہ ہوا اور میں لوٹ گیا مگر وہ حملہ کرنے والوں میں سے کسی کا نام نہیں بتاتا ہے۔ مگر یہ جانتا ہے کہ اس اطلاع کے سبب احتمال ہے کہ پولیس اس گاؤں میں تحقیقات کرے گی اور تلاشی لے گی جس کی وجہ سے وہ کل گاؤں والے یا ان میں

Library of Peshawar

سے بعض لوگ دق ہوں گے تو الف اس دفعہ کے جرم کا مرتکب ہوا۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی ۔سمن ۔ قابل ضمانت ۔ نا قابل راضی نامہ۔ قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم۔

نوٹ ۔اس دفعہ کا مقصد سرکاری ملازمین کو جھوٹی اطلاعات دے کر انہیں گمراہ کرنے سے روکنا ہے۔

دفعہ 186۔ کارِ سرکار میں مزاحمت: (3 ماہ قید یا 1500 جرمانہ یا دونوں سزائیں)

جوکوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی بالا ارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار پندرہ سو روپے تک ہوسکتی ہے ۔یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ۔ نا قابل دست اندازی۔ قابل ضمانت ۔نا قابل راضی نامہ۔ مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ۔ مزاحمت سے جسمانی رکاوٹ مراد ہے۔ محض زبانی بات چیت یا جھگڑا کرنے سے جرم سرزد نہیں ہوتا۔

Library of Peshawar